DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 591

DATED. 09-07-2026.

SUBJECT:- **PRESS CLIPPINGS.**

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 09.07.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	واضح وژن اور بہتر منصوبہ بندی کے بغیر ترقی کا عمل متاثر ہوگا، گورنر مندوخیل	جنگ ودیگر اخبارات
02	وزیراعظم کی زیر صدارت ایپکس کمیٹی کا اجلاس آج کوئٹہ میں ہوگا	سینچری ودیگر اخبارات
03	بلوچستان پاکستان کی جان اور شان ہر سازش ناکام بنائیں گے، وزیراعلیٰ بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
04	دشمن کو امن سے کھیلنے نہیں دیں گے، پراکسی عناصر کی تمام کوششیں ناکام ہونگی پوری قوت سے سے کچل دیں گے ،فیلڈ مارشل عاصم منیر	مشرق ودیگر اخبارات
05	ہنہ اوڑک میں بے گناہ شہریوں کی شہادت المناک ہے، نسیم الرحمٰن ملاخیل	مشرق ودیگر اخبارات
06	امن دشمن عناصر اپنے مذموم عزائم میں کامیاب نہیں ہونگے، سلیم کھوسہ	مشرق ودیگر اخبارات
07	ارسا نے بلوچستان کے حصے کے پانی کی فراہمی کیلئے حکومت سندھ کو خط لکھ دیا، صادق عمرانی	جنگ ودیگر اخبارات
08	صوبائی اسمبلی کی پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کا اجلاس متعدد رپورٹس کا جائزہ	جنگ ودیگر اخبارات
09	ہاشم نورزئی کے قتل میں ملوث پانچ افراد کو گرفتار کرلیا، ڈی آئی جی	جنگ ودیگر اخبارات
10	PAC دبئی ایکسپو میں بلوچستان پویلین سے متعلق آڈٹ رپورٹ کا جائزہ	مشرق ودیگر اخبارات
11	تربت جی پی آئی فیز II کے تحت کاشتکاروں میں 26 کروڑ کے چیکس کی تقسیم	مشرق ودیگر اخبارات
12	گوادر میں بلوچستان رائز پروگرام کا دائرہ کار وسیع کرنے کی ہدایت	مشرق ودیگر اخبارات
14	بلوچستان کا مسئلہ سیاسی آئینی اور انسانی حقوق کا معاملہ ہے، آل پارٹیز کانفرنس	جنگ ودیگر اخبارات
15	طاقت کے بجائے مذاکرات کے ذریعے مسائل کا پائیدار حل تلاش کیا جائے، اپوزیشن جماعتیں	جنگ ودیگر اخبارات
16	عوام مسلح گروہوں کی اشتعال انگیزی کا بھرپور جواب دیں، نواب مگسی	جنگ ودیگر اخبارات
17	وزیراعظم ہمارے جلائے گئے ٹرکوں کا معاوضہ دلائیں	مشرق ودیگر اخبارات
18	امن کی گارنٹی کیلئے آرمی چیف کو دھرنا قیادت کے پاس آنا ہوگا، مولانا ہدایت الرحمٰن	مشرق ودیگر اخبارات
19	ملک میں جمہوریت نہیں موجودہ حالات سے بلوچستان کا نوجوان مایوس ہوگیا، بی ٹی آئی	مشرق ودیگر اخبارات

امن وامان:

خضدار امیر شفیق مینگل کی رہائش گاہ پر حملہ متعدد افراد جاں بحق وزخمی حملہ ناقابل برداشت ہے، وزیراعلیٰ، مستونگ میں کرکٹ میچ کے دوران فائرنگ دو کھلاڑی ہلاک، ریلوے ٹریک کی مرمت ٹرین سروس ایک روز کے لئے معطل، سانحہ ہنہ اوڑک کیخلاف قبائلی عمائدین کا دھرنا چوتھے روز بھی جاری

مسائل:

خضدار میں ایل پی جی گیس مہنگی منافع خور دکاندار عوام کو لوٹنے لگے، کراچی میں مسافر کوچز داخل ہونے پر پابندی سے مسافروں کو مشکلات، حب ندی پل پر بدترین ٹریفک جام عوام کو مشکلات کا سامنا، سوراب 20 برس گرلز ڈگری کالج کا تعمیراتی منصوبہ تشنہ تکمیل

CS CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 09.07.2026

اداریہ:

روزنامہ زمانہ کوئٹہ "**زیارت اور دالبندین میں سیکورٹی فورسز کی کارروائیاں** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ زیارت اور دالبندین فورسز اور پولیس نے کامیاب کارروائیوں کے دوران 21 دہشت گردوں کا ہلاک کر کے بھاری مقدار میں اسلحہ بارود قبضہ میں لے لیا تاہم فرائض کی انجام دہی کے دوران 9 پولیس اہلکاروں نے جام شہادت نوش کیا پاکستان دہشت گردی کے ناسور کے خاتمے کیلئے پرعزم ہے، قوم اپنے ان بہادر سپوتوں کی قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھے گی یہ حقیقت روز روشن کی طرح واضح ہو چکی ہے کہ دہشت گرد عناصر بلوچستان کے امن، ترقی اور خوشحالی کے دشمن ہیں ان کا مقصد ترقیاتی منصوبوں کو نقصان پہنچانا عوام میں خوف و ہراس پھیلانا اور صوبے کے عدم واستحکام سے دوچار رکھنا ہے لیکن بلوچستان کے باشعور عوام ان عناصر کے عزائم کو سمجھ چکے ہیں اور ان سے بیزار ہو کر ریاستی اداروں کے ساتھ تعاون کر رہے ہیں عوامی تعاون دہشت گردی کیخلاف جنگ میں ایک فیصلہ کن قوت ثابت ہو رہا ہے ضرورت اس امر کی ہے کہ حکومت بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں انٹیلی جنس پر مبنی آپریشنز کو مزید موثر مربوط اور تیز کرے تاکہ دہشت گرد نیٹ ورکس ان کے سہولت کاروں اور مالی معاونت کے ذرائع کا مکمل خاتمہ کیا جا سکے۔

اداریے:

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**دہشت گردی کیخلاف فیصلہ کن معرکہ اور ریاستی عزم** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے "Terror Surge "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**بلوچستان ،بادور کی فصلیں کاشت ہورہی ہے ...!!**"کے عنوان سے معراج الدین نے مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**ایف سی ہسپتال تربت خدمت انسانیت کی درخشاں مثال** "کے عنوان سے نسیم الحق نے مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 09 JUL 2026 Page No. 1

واضح وژن اور بہتر منصوبہ بندی کے بغیر ترقی کا عمل متاثر ہوگا، گورنر مندوخیل

دیہی اور شہری علاقوں کے درمیان فرق ختم کرنے کے لیے جامع حکمت عملی ناگزیر ہے، گفتگو

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ دیہی اور شہری علاقوں کے درمیان فرق ختم کرنے کے لیے جامع حکمت عملی اور مساوی ترقی کے اقدامات ناگزیر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ واضح وژن اور بہتر منصوبہ بندی کے بغیر ترقی کا عمل متاثر ہوگا، اس لیے پالیسی سازوں اور منتخب نمائندوں کو اپنا کردار موثر انداز میں ادا کرنا ہوگا۔ گورنر ہاؤس کوئٹہ میں وفود سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ تعلیم ترقی کی بنیاد ہے جبکہ انفراسٹرکچر متوازن ترقی کے لیے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے۔ قومی شاہراہوں اور بنیادی سہولیات کی فراہمی سے دیہی علاقوں کو معاشی و تجارتی مواقع سے جوڑا جا سکتا ہے۔ جعفر مندوخیل نے کہا کہ مساوی ترقی صرف خواب نہیں بلکہ صوبے کی معاشی و سماجی ضرورت ہے۔ تعلیم اور عوامی فلاح پر سرمایہ کاری سے ایک ترقی یافتہ بلوچستان کی بنیاد رکھی جا سکتی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

تعلیم صرف ذاتی فائدہ ہی نہیں اجتماعی سرمایہ بھی ہے، گورنر بلوچستان

واضح وژن اور دانشمندانہ منصوبہ بندی کے فقدان سے دیہاتوں اور شہروں میں فاصلے بڑھتے جائیں گے، مساوی ترقی کا خواب ادھورا رہ جائیگا

قومی شاہراہیں تعمیر کرکے ہم دیہی علاقوں کو بڑی معاشی منڈیوں سے جوڑ سکتے ہیں، مساوی ترقی ایک معاشی اور سماجی ضرورت ہے، جعفر مندوخیل

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ دیہی اور شہری علاقوں کے درمیان فرق کو ختم کرنے .... بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 پر

کیلئے ہمیں ایک ایسی جامع حکمت عملی کی ضرورت ہے جو شہریوں کو تمام بنیادی سہولیات و مواقعوں تک یکساں رسائی فراہم کر سکے۔ واضح وژن اور دانشمندانہ منصوبہ بندی کے بغیر دیہاتوں اور بڑے شہروں کے درمیان فاصلے بڑھتے جائیں گے اور مساوی ترقی کا خواب ادھورا رہ جائیگا۔ اس سلسلے میں تمام پالیسی میکرز اور عوام کے منتخب نمائندوں کا کردار بہت اہم ہے۔ ہم ان پائے جانے والے فاصلوں کو مٹانے کیلئے انقلابی اقدامات اٹھا رہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں مختلف وفود سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ یہ بات حقیقت ہے کہ تعلیم ترقی کی بنیاد ہے۔ تعلیم صرف ذاتی فائدہ نہیں ہے بلکہ ایک اجتماعی سرمایہ اور روشن مستقبل کی ضمانت ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. ١ Dated: 09 JUL 2026 Page No. 2

وزیراعظم کی زیر صدارت ایپکس کمیٹی کا اجلاس آج کوئٹہ میں ہوگا

فیلڈ مارشل سید عاصم منیر، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی، وفاقی وزراء بھی اجلاس میں شرکت کرینگے

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف کی زیر صدارت ایپکس کمیٹی کا اجلاس آج کوئٹہ میں ہوگا۔ ذرائع کے مطابق بلوچستان میں امن و امان کی مجموعی صورتحال پر نیشنل ایکشن پلان کی ایپکس کمیٹی کا اجلاس آج (جمعرات) کو وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ کوئٹہ میں ......

بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 پر

ہوگا اجلاس میں فیلڈ مارشل سید عاصم منیر، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، وفاقی وزراء اور دیگر سیکیورٹی اداروں کے اعلیٰ حکام شرکت کریں گے۔ اجلاس میں بلوچستان میں امن و امان کی صورتحال کا جائزہ لینے کے ساتھ ساتھ اہم فیصلے بھی کیے جائیں گے۔

INTEKHAB QUETTA

کوئٹہ: ایپکس کمیٹی کا اجلاس آج، وزیراعظم صدارت کرینگے

فیلڈ مارشل سید عاصم منیر شرکت کرینگے، اجلاس میں بلوچستان میں امن امان کی صورتحال کا جائزہ لیا جائیگا

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف کی زیر صدارت ایپکس کمیٹی کا اجلاس آج کوئٹہ میں ہوگا۔ ذرائع کے مطابق بلوچستان میں امن و امان کی مجموعی صورتحال پر نیشنل ایکشن پلان کی ایپکس کمیٹی کا اجلاس آج جمعرات کو وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ کوئٹہ میں ہوگا۔ اجلاس

بقیہ نمبر 45 صفحہ 5 پر

میں فیلڈ مارشل سید عاصم منیر، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی، وفاقی وزراء اور دیگر سیکیورٹی اداروں کے اعلیٰ حکام شرکت کریں گے۔ اجلاس میں بلوچستان میں امن و امان کی صورتحال کا جائزہ لینے کے ساتھ اہم فیصلے بھی کیے جائیں گے۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 55 | جمعرات 23 محرم الحرام 1448ھ 9 جولائی 2026ء | نمبر 185

وزیراعلیٰ بگٹی

دہشتگردوں کو مؤثر جواب دیا

بلوچستان پاکستان کی جان اور شان، ہر سازش ناکام بنائیں گے

پاکستان کے محافظ ہر خطرے سے نمٹنے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں، مختلف علاقوں میں سیکورٹی فورسز کی کامیاب کارروائیوں پر اظہار اطمینان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر / ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے کے مختلف علاقوں میں سیکورٹی فورسز کی کامیاب کارروائیوں پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے پاک فوج، بلوچستان پولیس، ایف سی اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے افسران و اہلکاروں کی جرات، پیشہ ورانہ مہارت اور فرض شناسی کو زبردست خراج تحسین پیش کیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے بیان میں کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے حالیہ واقعات پاکستان کے امن، ترقی اور قومی استحکام کو نقصان پہنچانے کی ایک منظم اور مذموم سازش ہیں، تاہم ریاستی ادارے، حکومت اور عوام مکمل اتحاد اور غیر متزلزل عزم کے ساتھ دشمن کے ہر ناپاک منصوبے کو ناکام بنانے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے ذریعے بلوچستان کے امن، ترقی اور عوامی اعتماد کو متزلزل کرنے کی ہر کوشش پہلے بھی ناکام ہوئی ہے اور آئندہ بھی ناکام ہوگی میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سیکورٹی فورسز کے بہادر جوانوں نے غیر معمولی جرات، پیشہ ورانہ مہارت اور بروقت کارروائی کے ذریعے دہشت گردوں کو مؤثر جواب دیا اور یہ ثابت کیا کہ پاکستان کے محافظ ہر خطرے سے نمٹنے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وطن عزیز کے امن اور عوام کے تحفظ کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء پوری قوم کا سرمایہ افتخار ہیں، جن کی عظیم قربانیاں ہمیشہ سنہری حروف میں یاد رکھی جائیں گی وزیراعلیٰ نے کہا کہ خاران اور واشدین میں دہشت گردوں کے خلاف کامیاب کارروائیاں اس امر کا واضح ثبوت ہیں کہ ریاست دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں، ان کے سہولت کاروں اور سرپرستوں کے خلاف بلا امتیاز کارروائیاں جاری رہیں گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 4

Daily MASHRIQ QUETTA

روزنامہ مشرق کوئٹہ

[illegible]

جلد 54 | شمارہ 362 | 1448 | 2026 | قیمت 40 روپے

بلوچستان کے امن و ترقی کو سبوتاژ کرنے کی اجازت نہیں دی جائیگی، وزیراعلیٰ

[illegible]

[illegible]

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-4

قیمت 30 روپے ★ صفحات 6

www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com.
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | جمعرات 09 جولائی 202ء بمطابق 23 محرم الحرام 1448ھ | شمارہ نمبر 185

دہشتگردی کے حالیہ واقعات پاکستان کے امن و ترقی کیخلاف سازش، وزیراعلیٰ

شفیق مینگل کے گھر پر حملے کی مذمت

ریاست دہشتگردی کے خاتمے کیلئے پرعزم، خاران اور دالبندین میں کامیاب کارروائیاں اسکا ثبوت ہیں، سرفراز بگٹی کا سیکورٹی فورسز کو خراج تحسین

قبائلی رہنما کی رہائشگاہ پر حملہ بزدلانہ عمل، بلوچستان کے عوام، قبائلی عمائدین، سیاسی قیادت اور سیکورٹی ادارے دہشتگردی کیخلاف متحد ہیں

کوئٹہ (این این آئی + غ ن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے صوبے کے مختلف علاقوں میں سیکورٹی فورسز کی کامیاب کارروائیوں پر اظہار اطمینان اور فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے حالیہ واقعات پاکستان کے امن اور ترقی کے خلاف منظم سازش ہیں۔ دشمن اپنے مذموم عزائم میں کبھی کامیاب نہیں ہوگا۔ یہاں جاری بیان میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ فورسز کے بہادر جوانوں نے دہشت گردوں کا

بقیہ نمبر 64 صفحہ 5 پر

جرأت مندی سے مقابلہ کیا، شہداء کی قربانیاں قوم کا فخر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ خاران اور دالبندین میں دہشت گردوں کے خلاف کامیاب کارروائیاں اس بات کا ثبوت ہیں کہ ریاست دہشت گردی کے خاتمے کے لئے پرعزم ہے۔ بلوچستان پاکستان کی جان اور شان ہے اس کی ترقی اور خوشحالی کو سبوتاژ کرنے کی ہر سازش ناکام بنائیں گے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گرد، ان کے سہولت کار اور سرپرست کہیں بھی ہوں انہیں قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا، دہشت گردی کے خلاف جنگ منطقی انجام تک جاری رہے گی۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ممتاز قبائلی رہنما و پاکستان پیپلز پارٹی کے رکن ... میر شفیق الرحمان مینگل کی رہائش گاہ پر دہشت گردانہ حملے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ حملہ انتہائی بزدلانہ اور قابل مذمت ہے، امن دشمن عناصر اپنے مذموم عزائم میں کبھی کامیاب نہیں ہوں گے۔ میر شفیق الرحمان مینگل نے جس بہادری، جرأت اور ثابت قدمی کے ساتھ دہشت گردوں کا مقابلہ کیا وہ قابل تحسین ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت نے متعلقہ اداروں کو ہدایت کی کہ حملے میں ملوث تمام دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کو فوری طور پر قانون کی گرفت میں لا کر قرار واقعی سزا دی جائے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام، قبائلی عمائدین، سیاسی قیادت اور سیکورٹی ادارے دہشت گردی کے خلاف متحد ہیں، امن دشمن عناصر کے تمام مذموم عزائم ہر قیمت پر ناکام بنائے جائیں گے۔

THE DAILY INTEKHAB (HUB)
روزنامہ انتخاب
رجسٹرڈ نمبر بی سی I-3
قیمت 40 روپے
صفحات 8
www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518
جلد نمبر 38 | بدھ 08 جولائی 2026ء بمطابق 22 محرم الحرام 1448ھ | شمارہ نمبر 184

میر سرفراز بگٹی

...گردی کے خلاف جنگ فیصلہ کن مرحلے میں داخل، حکومت ایک قدم بھی پیچھے نہیں ہٹے گی

حکومت کا عزم پہلے سے زیادہ مضبوط ہے، وزیراعلیٰ کی زیر صدارت منگی ڈیم واقعے اور صوبے میں امن و امان کی صورتحال پر اجلاس، آئی جی پولیس کی بریفنگ، ریاست کی عملداری ہر صورت یقینی بنانے کی ہدایت

بغیر بلٹ پروف گاڑی میں بذریعہ سڑک زیارت پہنچ گئے شہداء کے اہلخانہ سے تعزیت، زخمیوں کی عیادت، بریفنگ لی، شرکاء سے براہ راست ملاقات، مظاہرین نے مثبت پیش رفت کے بعد دھرنا ختم کر دیا

زیارت (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے زیارت کراس پہنچ کر دھرنے کے شرکاء سے براہ راست ملاقات کی، ان کے مطالبات اور تحفظات تفصیل سے سنے اور مسائل کے حل کے لیے فوری اقدامات کا اعلان کیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کے مظاہرین کے بقیہ نمبر 80 صفحہ 7 پر

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز ... منگی ڈیم واقعے اور صوبے کی امن و امان کی صورتحال پر ایک اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا، جس میں صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو، اراکین صوبائی اسمبلی،

انسپکٹر جنرل پولیس محمد طاہر خان اور دیگر اعلیٰ سول و سیکیورٹی حکام نے شرکت بقیہ نمبر 81 صفحہ 5 پر

زیارت: وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی لواحقین سے تعزیت کے موقع پر احتجاج سے خطاب کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 Page No. 7

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 204 | جمعرات 23 محرم الحرام، 9 جولائی 2026، صفحات 6 قیمت 40 روپے

دہشتگردی کے حالیہ واقعات قومی استحکام کو نقصان پہنچانے کی منظم سازش ہیں: وزیر اعلیٰ

صوبے کے امن، ترقی اور عوامی اعتماد کو متزلزل کرنے کی ہر کوشش پہلے بھی ناکام ہوئی آئندہ بھی کامیاب نہیں ہوگی

پاک فوج، پولیس، ایف سی اور دیگر قانون نافذ کرنیوالے اداروں کے افسران واہلکاروں کی جرات کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے کے مختلف علاقوں میں سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائیوں پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے پاک فوج، بلوچستان پولیس، ایف سی اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے افسران واہلکاروں کی جرات، پیشہ ورانہ مہارت اور فرض شناسی کو زبردست خراج تحسین پیش کیا ہے وزیراعلیٰ نے اپنے بیان میں کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے حالیہ واقعات (باقی صفحہ 5 نمبر 9)

پاکستان کے امن، ترقی اور قومی استحکام کو نقصان پہنچانے کی ایک منظم اور مذموم سازش ہیں، تاہم ریاستی ادارے، حکومت اور عوام مکمل اتحاد اور غیر متزلزل عزم کے ساتھ دشمن کے ہر ناپاک منصوبے کو ناکام بنانے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے ذریعے بلوچستان کے امن، ترقی اور عوامی اعتماد کو متزلزل کرنے کی ہر کوشش پہلے بھی ناکام ہوئی ہے اور آئندہ بھی ناکام ہوگی میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز کے بہادر جوانوں نے غیر معمولی جرات، پیشہ ورانہ مہارت اور بروقت کارروائی کے ذریعے دہشت گردوں کو موثر جواب دیا اور یہ ثابت کیا کہ پاکستان کے محافظ ہر خطرے سے نمٹنے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وطن عزیز کے امن اور عوام کے تحفظ کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء پوری قوم کا سرمایہ افتخار ہیں، جن کی عظیم قربانیاں ہمیشہ سنہری حروف میں یاد رکھی جائیں گی وزیراعلیٰ نے کہا کہ خاران اور دالبندین میں دہشت گردوں کے خلاف کامیاب کارروائیاں اس امر کا واضح ثبوت ہیں کہ ریاست دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں، ان کے سہولت کاروں اور سرپرستوں کے خلاف بلاامتیاز کارروائیاں جاری رہیں گی اور کسی کو بھی بلوچستان کے امن، عوام کے مستقبل اور جاری ترقیاتی عمل کو سبوتاژ کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی انہوں نے کہا کہ بلوچستان پاکستان کی جان اور شان ہے اور اس کی ترقی، خوشحالی اور استحکام کو نقصان پہنچانے کی ہر سازش کو عوام اور ریاست کے باہمی اتحاد سے ناکام بنایا جائے گا۔ حکومت بلوچستان عوام کے جان ومال کے تحفظ، پائیدار امن کے قیام اور صوبے کی ہمہ جہت ترقی کے لیے تمام وسائل بروئے کار لا رہی ہے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ دہشت گرد، ان کے سہولت کار اور سرپرست جہاں کہیں بھی ہوں گے، انہیں قانون کی گرفت میں لا کر کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ آخری دہشت گرد کے خاتمے تک پوری قوت، قومی یکجہتی اور غیر متزلزل عزم کے ساتھ جاری رہے گی۔

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 30 | جمعرات 09 جولائی 2026ء بمطابق 23 محرم 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 186

دہشتگرد، انکے سہولتکار اور سرپرستوں کو کیفر کردار تک پہنچایا جائیگا، وزیراعلیٰ

سیکیورٹی فورسز کے بہادر جوانوں نے غیر معمولی جرات، پیشہ ورانہ مہارت اور بروقت کارروائی کے ذریعے دہشت گردوں کو مؤثر جواب دیا

دہشت گردی کے خلاف جنگ آخری دہشت گرد کے خاتمے تک پوری قوت، قومی یکجہتی اور غیر متزلزل عزم کے ساتھ جاری رہے گی، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (ڈ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے کے مختلف علاقوں میں سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائیوں پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے پاک فوج، بلوچستان پولیس، ایف سی اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے افسران و اہلکاروں کی جرات، پیشہ ورانہ مہارت اور فرض شناسی کو زبردست خراج تحسین پیش کیا ہے وزیراعلیٰ نے اپنے بیان میں کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے حالیہ واقعات پاکستان کے امن، ترقی اور قومی استحکام کو نقصان پہنچانے کی ایک منظم اور مذموم سازش ہیں، تاہم ریاستی ادارے، حکومت اور عوام مکمل اتحاد اور غیر متزلزل عزم کے ساتھ دشمن کے ہر ناپاک منصوبے کو ناکام بنانے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے ذریعے بلوچستان کے امن، ترقی اور عوامی اعتماد کو متزلزل کرنے کی ہر کوشش پہلے بھی ناکام ہوئی ہے اور آئندہ بھی ناکام ہوگی میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز کے بہادر جوانوں نے غیر معمولی جرات، پیشہ ورانہ مہارت اور بروقت کارروائی کے ذریعے دہشت گردوں کو مؤثر جواب دیا اور یہ ثابت کیا کہ پاکستان کے محافظ ہر خطرے سے نمٹنے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وطن عزیز کے امن اور عوام کے تحفظ کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء پوری قوم کا سرمایہ افتخار ہیں، جن کی عظیم قربانیاں ہمیشہ سنہری حروف میں یاد رکھی جائیں گی وزیراعلیٰ نے کہا کہ خاران اور واشنگ ین میں دہشت گردوں کے خلاف کامیاب کارروائیاں اس امر کا واضح ثبوت ہیں کہ ریاست دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں، ان کے سہولت کاروں اور سرپرستوں کے خلاف بلاامتیاز کارروائیاں جاری رہیں گی اور کسی کو بھی بلوچستان کے امن، عوام کے مستقبل اور جاری ترقیاتی عمل کو سبوتاژ کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

CamScanner

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی: مولانا عبدالکریم
بیاد: جمیل الرحمٰن
بیاد: برکت علی

چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خل

جلد 77 | جمعرات 09 جولائی 2026ء، 23 محرم الحرام 1448ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 302

بلوچستان پاکستان کی جان اور شان ہے، میر سرفراز بگٹی

بلوچستان کی ترقی، خوشحالی اور استحکام کو نقصان پہنچانے کی ہر سازش کو عوام اور ریاست کے باہمی اتحاد سے ناکام بنایا جائیگا، حکومت بلوچستان عوام کے جان و مال کے تحفظ، پائیدار امن کے قیام اور صوبے کی ہمہ جہت ترقی کیلئے تمام وسائل بروئے کار لا رہی ہے

وطن عزیز کے امن اور عوام کے تحفظ کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء پوری قوم کا سرمایہ افتخار ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان کی صوبے کے مختلف علاقوں میں سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائیوں پر اطمینان کا اظہار

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے کے مختلف علاقوں میں سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائیوں پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے پاک فوج، بلوچستان پولیس، ایف سی اور دیگر قانون نافذ (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

کرنے والے اداروں کے افسران و اہلکاروں کی جرات، پیشہ ورانہ مہارت اور فرض شناسی کو زبردست خراج تحسین پیش کیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے اپنے بیان میں کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے واقعات پاکستان کے امن، ترقی اور قومی استحکام کو نقصان پہنچانے کی ایک منظم اور مذموم سازش ہیں۔ ہم ریاستی ادارے، حکومت اور عوام مکمل اتحاد اور غیر متزلزل عزم کے ساتھ دشمن کے ہر ناپاک منصوبے کو ناکام بنانے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے ذریعے بلوچستان کے امن، ترقی اور عوامی اعتماد کو متزلزل کرنے کی ہر کوشش پہلے بھی ناکام ہوئی ہے اور آئندہ بھی ناکام ہوگی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز کے بہادر جوانوں نے غیر معمولی جرات، پیشہ ورانہ مہارت اور بروقت کارروائی کے ذریعے دہشت گردوں کو موثر جواب دیا اور یہ ثابت کیا کہ پاکستان کے محافظ ہر خطرے سے نمٹنے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وطن عزیز کے امن اور عوام کے تحفظ کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء پوری قوم کا سرمایہ افتخار ہیں، جن کی عظیم قربانیاں ہمیشہ سنہری حروف میں یاد رکھی جائیں گی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ خاران اور المند [?] میں دہشت گردوں کے خلاف کامیاب کارروائیاں اس امر کا واضح ثبوت ہیں کہ ریاست دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں، ان کے سہولت کاروں اور سرپرستوں کے خلاف بلاامتیاز کارروائیاں جاری رہیں گی اور کسی کو بھی بلوچستان کے امن، عوام کے مستقبل اور جاری ترقیاتی عمل کو سبوتاژ کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان پاکستان کی جان اور شان ہے اور اس کی ترقی، خوشحالی اور استحکام کو نقصان پہنچانے کی ہر سازش کو عوام اور ریاست کے باہمی اتحاد سے ناکام بنایا جائے گا۔ حکومت بلوچستان عوام کے جان و مال کے تحفظ، پائیدار امن کے قیام اور صوبے کی ہمہ جہت ترقی کے لیے تمام وسائل بروئے کار لا رہی ہے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ دہشت گرد، ان کے سہولت کار اور سرپرست جہاں کہیں بھی ہوں گے انہیں قانون کی گرفت میں لا کر کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ آخری دہشت گرد کے خاتمے تک پوری قوت، قومی یکجہتی اور غیر متزلزل عزم کے ساتھ جاری رہے گی۔

CamScanner

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر 27 | جمعرات 09 جولائی 2026ء بمطابق 23 محرم الحرام 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر 183

دہشتگردی کے واقعات ہوں یا قومی املاک کو نقصان پہنچانے کی سازش ناکام بنا دی جائے گی

پاک فوج، بلوچستان پولیس، ایف سی اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے افسران و اہلکاروں کی جرات، پیشہ وارانہ مہارت اور فرض شناسی کو خراج تحسین پیش

دہشت گردوں، ان کے سہولت کاروں اور سرپرستوں کے خلاف بلاامتیاز کارروائیاں جاری رہیں گی، عوام کے مستقبل اور جاری ترقیاتی عمل کو سبوتاژ کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی

دہشت گردی کے ذریعے بلوچستان کے امن، ترقی اور عوامی اعتماد کو متزلزل کرنے کی ہر کوشش پہلے بھی ناکام ہوئی ہے اور آئندہ بھی ناکام ہوگی، وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے کے مختلف علاقوں میں ... | کامیاب کارروائیوں پر ... اظہار کرتے ہوئے ... [illegible] (بقیہ نمبر 0 صفحہ نمبر 2 پر)

[illegible]

شفیق مینگل کی رہائش گاہ پر دہشت گردانہ حملہ انتہائی بزدلانہ اور قابل مذمت ہے، سرفراز بگٹی

امن دشمن عناصر اپنے مذموم عزائم میں کبھی کامیاب نہیں ہوں گے

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ خضدار میں ممتاز قبائلی رہنما ... میر شفیق الرحمان مینگل کی رہائش گاہ پر دہشت گردانہ حملہ انتہائی بزدلانہ اور قابل مذمت ہے، امن دشمن عناصر اپنے مذموم عزائم میں کبھی کامیاب نہیں ہوں گے۔ ایک بیان میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ میر شفیق الرحمان مینگل ... [illegible] (بقیہ نمبر 24 صفحہ نمبر 2 پر)

[illegible]

آخری دہشت گرد کے خاتمے تک آپریشن بلاتعطل جاری رہے گا، سرفراز بگٹی

فتنہ الخوارج اور فتنہ الہندوستان کے مذموم عزائم کو ہر صورت ناکام بنایا جائے گا

کوئٹہ (پ ر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ... (بقیہ نمبر 8 صفحہ نمبر 2 پر)

... آئی جی ایف سی بلوچستان (نارتھ) اور آئی جی پولیس بلوچستان نے ... میں دہشت گردی کے خلاف جاری آپریشن ... [illegible] ... آخری دہشت گرد کے خاتمے تک آپریشن بلاتعطل جاری رہے گا، فتنہ الخوارج اور فتنہ الہندوستان کے مذموم عزائم کو ہر صورت ناکام بنایا جائے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

Bullet No. 1 | Page No. 11

جلد 29 | جمعرات 9 جولائی 2026ء | 23 محرم الحرام | 1448ھ | Ph :2839861 | FaX:2839807 | قیمت 15 روپے | MEMBER OF APNS | رجسٹرڈ ایل سی پی-10 | شمارہ 134

بلوچستان پاکستان کی جان اور شان ہے، ہر سازش ناکام بنائیں گے، سرفراز بگٹی

دہشت گردی کے حالیہ واقعات پاکستان کے امن، ترقی اور قومی استحکام کو نقصان پہنچانے کی ایک منظم اور مذموم سازش ہیں

ریاستی ادارے، حکومت اور عوام مکمل اتحاد اور غیر متزلزل عزم کے ساتھ دشمن کے ہر ناپاک منصوبے کو ناکام بنانے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں

کوئٹہ (سالان) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے کے مختلف علاقوں میں سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائیوں پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے پاک فوج، بلوچستان پولیس، ایف سی اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے افسران و اہلکاروں کی جرات، پیشہ ورانہ مہارت اور فرض شناسی کو زبردست خراج تحسین پیش کیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے اپنے بیان میں کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے حالیہ واقعات پاکستان کے امن، ترقی اور قومی استحکام کو نقصان پہنچانے کی ایک منظم اور مذموم سازش ہیں، تاہم ریاستی ادارے، حکومت اور عوام مکمل اتحاد اور غیر متزلزل عزم کے ساتھ دشمن کے ہر ناپاک منصوبے کو ناکام بنانے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے ذریعے بلوچستان کے امن، ترقی اور عوامی اعتماد کو متزلزل کرنے کی ہر کوشش پہلے بھی ناکام ہوئی ہے اور آئندہ بھی ناکام ہوگی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز کے بہادر جوانوں نے غیر معمولی جرات، پیشہ ورانہ مہارت اور بروقت کارروائی کے ذریعے دہشت گردوں کو موثر جواب دیا اور یہ ثابت کیا کہ پاکستان کے محافظ ہر خطرے سے نمٹنے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وطن عزیز کے امن اور عوام کے تحفظ کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء ہماری قوم کا سرمایہ افتخار ہیں، جن کی عظیم قربانیاں ہمیشہ سنہری حروف میں یاد رکھی جائیں گی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ خاران اور دالبندین میں دہشت گردوں کے خلاف کامیاب کارروائیاں اس امر کا واضح ثبوت ہیں کہ ریاست دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں، ان کے سہولت کاروں اور سرپرستوں کے خلاف بلاامتیاز کارروائیاں جاری رہیں گی اور کسی کو بھی بلوچستان کے امن، عوام کے مستقبل اور جاری ترقیاتی عمل کو سبوتاژ کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان پاکستان کی جان اور شان ہے اور اس کی ترقی، خوشحالی اور استحکام کو نقصان پہنچانے کی ہر سازش کو عوام اور ریاست کے باہمی اتحاد سے ناکام بنایا جائے گا۔ حکومت بلوچستان عوام کے جان و مال کے تحفظ، پائیدار امن کے قیام اور صوبے کی ہمہ جہت ترقی کے لیے تمام وسائل بروئے کار لا رہی ہے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ دہشت گرد، ان کے سہولت کار اور سرپرست جہاں کہیں بھی ہوں گے، انہیں قانون کی گرفت میں لا کر کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ آخری دہشت گرد کے خاتمے تک پوری قوت، قومی یکجہتی اور غیر متزلزل عزم کے ساتھ جاری رہے گی۔

میر شفیق مینگل کی رہائش گاہ پر حملہ بزدلانہ عمل ہے، وزیراعلیٰ

امن دشمن عناصر اپنے مذموم عزائم میں کبھی کامیاب نہیں ہوں گے، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (سالان) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ خضدار میں ممتاز قبائلی رہنما و پاکستان [illegible] کے رہنما میر شفیق الرحمان مینگل کی رہائش گاہ پر دہشت گردانہ حملہ انتہائی بزدلانہ اور قابل مذمت ہے۔ امن دشمن عناصر اپنے مذموم عزائم میں کبھی کامیاب نہیں ہوں گے۔ ایک بیان میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ میر شفیق الرحمان مینگل نے جس بہادری، جرات اور ثابت قدمی کے ساتھ دہشت گردوں کا مقابلہ کیا، وہ قابل تحسین ہے اور دہشت گردوں کے سامنے نہ جھکنے کے قومی عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان نے متعلقہ اداروں کو ہدایت کی ہے کہ حملے میں ملوث تمام دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کو فوری طور پر قانون کی گرفت میں لا کر قرار واقعی سزا دی جائے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے عوام، قبائلی عمائدین، سیاسی قیادت اور سیکیورٹی ادارے دہشت گردی کے خلاف متحد ہیں، امن دشمن عناصر کے تمام مذموم عزائم ہر قیمت پر ناکام بنائے جائیں گے۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی، آئی جی ایف سی اور آئی جی پولیس بریفنگ دے رہے ہیں

DAILY ZAMANA
روزنامہ زمانہ کوئٹہ

دہشتگردوں اور ان کے سہولتکاروں کیخلاف بلاامتیاز کارروائیاں جاری رہیں گی

وزیراعلیٰ بلوچستان

غیر متزلزل عزم کے ساتھ دشمن کے ہر ناپاک منصوبے کو ناکام بنانے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں

عوام کے تحفظ کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء پوری قوم کا سرمایہ افتخار ہیں

Daily Qudrat Quetta

روزنامہ قدرت کوئٹہ

جلد 22 | 2026 ، 23 | 1447ھ

وزیر اعلیٰ بلوچستان

بلوچستان میں امن و ترقی کا سفر جاری رہے گا

بلوچستان میں دہشت گردی کے حالیہ واقعات پاکستان کے امن، استحکام اور ترقی کے خلاف ایک منظم سازش ہیں، ہم دشمن اپنے مذموم عزائم میں کبھی کامیاب نہیں ہوگا

بلوچستان پاکستان کی جان اور شان ہے، صوبے کی ترقی، خوشحالی اور عوام کے روشن مستقبل کے خلاف کسی بھی سازش کو کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan T

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochi

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1510 QUETTA Thursday July 09, 2026 / Muharr

Bugti praises security forces for courageous operations against terrorists

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti has lauded the bravery, professionalism, and timely actions of security forces following successful operations against terrorists in various parts of the province.

In a statement, Sarfraz Bugti expressed satisfaction over the performance of the Pakistan Army, Balochistan Police, Frontier Corps, and other law enforcement agencies, describing their efforts as a testament to their dedication and skill. He said recent terrorist incidents were part of a planned and malicious conspiracy aimed at destabilizing Pakistan's peace, progress, and national unity. However, he emphasized that the state, government, and people possess the strength and resolve to defeat every such plot.

Sarfraz Bugti noted that attempts to undermine Balochistan's peace and development through terrorism had failed in the past and would continue to fail. He highlighted that the courageous response of security personnel had proven that Pakistan's defenders are fully capable of confronting any threat.

Paying tribute to the martyrs, the Chief Minister said their sacrifices for the nation's peace and public safety are a source of pride for the entire country and will be remembered forever. He pointed to successful operations in Kharan and Dalbandin as clear evidence of the state's determination to eradicate terrorism.

Sarfraz Bugti reaffirmed that indiscriminate action will continue against terrorists, their facilitators, and patrons, stressing that no one will be allowed to sabotage Balochistan's peace, future, or ongoing development. "Balochistan is the soul and pride of Pakistan," he declared, vowing that every conspiracy against its stability will be thwarted through unity between the people and the state. He assured that the provincial government is utilizing all available resources to protect lives and property, establish lasting peace, and ensure comprehensive development. CM Sarfraz Bugti reiterated his commitment that terrorists and their supporters will be brought to justice wherever they are found, and that the fight against terrorism will continue with full force, national solidarity, and unwavering resolve until the last militant is eliminated.

CamScanner

ارسا نے بلوچستان کے حصے کے پانی کی فراہمی کیلئے حکومت سندھ کو خط لکھ دیا

خریف سیزن کے آغاز سے ہی بلوچستان کو اپنے کینال سسٹم میں پانی کی شدید قلت کا سامنا ہے، ارسا کا موقف

کوئٹہ (جنگ نیوز) بلوچستان کے سینئر صوبائی وزیر، پاکستان پیپلز پارٹی کے سینٹرل کمیٹی کے رکن، پارلیمانی لیڈر، اور صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی کی کوششوں سے "انڈس ریور سسٹم اتھارٹی IRSA" نے بلوچستان کے لیے مختص پانی کے حصول کے لیے حکومت سندھ کو باضابطہ خط لکھ دیا۔ IRSA کے سیکرٹری محمد خالد ادریس رانا کی جانب سے 29 جون 2026 کو جاری کردہ خط میں کہا گیا ہے کہ خریف سیزن 2026 کے آغاز سے ہی بلوچستان کو اپنے کینال سسٹم میں پانی کی شدید قلت کا سامنا ہے۔ خط کے مطابق IRSA بلوچستان کا منظور شدہ پانی کا حصہ شامل رکھنے کے احکامات جاری کر رہا ہے، تاہم سندھ آبپاشی ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے بلوچستان کا حصہ آگے جاری نہیں کیا جا رہا۔ سیکرٹری IRSA نے خط میں صوبائی وزیر آبپاشی بلوچستان میر محمد صادق عمرانی سے 29 جون کو ہونے والی ٹیلیفونک گفتگو کا بھی حوالہ دیا۔ خط میں خبردار کیا گیا ہے کہ اگر فوری طور پر بلوچستان کا حصہ پانی جاری نہ کیا گیا تو نصیرآباد ڈویژن کے کسان شدید احتجاج پر مجبور ہوں گے جس سے صوبے میں امن و امان کی صورتحال خراب ہونے کا خدشہ ہے۔

MASHRIQ QUETTA

ہنہ اوڑک میں بے گناہ شہریوں کی شہادت المناک ہے، نسیم الرحمن ملاخیل

زیارت میں امن وامان کی بحالی اور ملکی دفاع کی خاطر پولیس کے جوانوں نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش، خراج عقیدت پیش کرتے ہیں

ایسی بزدلانہ کارروائیوں سے ہمارے سیکیورٹی اداروں اور صوبے کے غیور عوام کے حوصلے پست نہیں کیے جاسکتے، صوبائی مشیر ماحولیات

کوئٹہ (ن ن) صوبائی مشیر ماحولیات و موسمیاتی تبدیلی نسیم الرحمان خان ملاخیل نے زیارت میں سیکورٹی فورسز کی کارروائی کو خراج تحسین اور ہنہ اوڑک واقعے میں بے گناہ شہریوں کی شہادت پر بے حد افسوس کا اظہار کیا ہے۔ صوبائی مشیر نسیم الرحمن خان ملاخیل نے زیارت میں فتنہ الخوارج سے وابستہ دہشت گردوں کے بزدلانہ حملے میں پولیس اہلکاروں کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ شہریوں کے تحفظ پر مامور پولیس افسران و اہلکاروں کو نشانہ بنانا انتہائی افسوسناک عمل ہے۔ امن وامان کی بحالی اور ملکی دفاع کی خاطر .... بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

پولیس کے جوانوں نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا جو قابل تحسین عمل ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسی بزدلانہ کارروائیوں سے ہمارے سیکیورٹی اداروں اور صوبے کے غیور عوام کے حوصلے پست نہیں کیے جا سکتے۔ حکومت صوبے میں امن وامان کے قیام پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گی اور دہشت گردی کے جڑ سے خاتمے تک تمام ممکنہ اقدامات اور سرگرمیاں پوری طاقت سے جاری رہیں گی۔ صوبائی مشیر نے کوئٹہ کے نواحی علاقے ہنہ اوڑک کلی ہیری میں دہشت گردوں کے حملے کی مذمت اور انسانی جانوں کے ضیاع پر بھی افسوس کا اظہار کرتے ہوئے شہداء کے درجات کی بلندی، سوگوار لواحقین کے لیے صبر جمیل اور واقعے میں زخمی ہونے والے اہلکاروں کی جلد اور مکمل صحت یابی کے لیے خصوصی دعا کی۔

امن دشمن عناصر اپنے مذموم عزائم میں کامیاب نہیں ہونگے، سلیم کھوسہ

قوم اپنی بہادر افواج، پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے شانہ بشانہ کھڑی ہے، صوبائی وزیر

سیکیورٹی اداروں نے دہشت گردی کیخلاف جنگ میں لازوال قربانیاں دی ہیں جنہیں فراموش نہیں کیا جاسکتا

نصیرآباد (نامہ نگار) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے پارلیمانی لیڈر و صوبائی وزیر میر سلیم احمد خان کھوسہ نے ضلع زیارت میں دہشت گردوں کے حملے کے نتیجے میں 18 پولیس اہلکاروں کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے اس افسوسناک واقعے کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔ میر سلیم احمد خان کھوسہ نے کہا کہ سیکورٹی فورسز کے موثر ردعمل اور دہشت گردوں کے گرد گھیرا تنگ ہونے پر دشمن عناصر نے اپنی بزدلانہ سوچ کا مظاہرہ کرتے ہوئے نہتے پولیس اہلکاروں کو نشانہ بنایا۔ ایسے مذموم حملے دہشت گردوں کی شکست خوردہ ذہنیت کا ثبوت ہیں تا...... بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس دکھ کی گھڑی میں پوری قوم غمزدہ خاندانوں کے ساتھ کھڑی ہے۔ اللہ تعالیٰ تمام شہداء کے درجات بلند فرمائے۔ میر سلیم احمد خان کھوسہ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ دہشت گردی کے ناسور کے مکمل خاتمے تک ریاستی اداروں کی کارروائیاں جاری رہیں گی اور امن دشمن عناصر اپنے مذموم عزائم میں کبھی کامیاب نہیں ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ قوم اپنی بہادر افواج، پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔

ہم اس قسم کی کارروائیاں قانون نافذ کرنے والے اداروں کے حوصلے ہرگز پست نہیں کر سکتیں۔ انہوں نے کہا کہ پوری قوم اپنے بہادر شہداء کو سلام پیش کرتی ہے۔ وطن عزیز کے امن، سلامتی اور استحکام کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے پولیس اہلکار قوم کے حقیقی ہیرو ہیں جن کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ بلوچستان پولیس اور دیگر سیکیورٹی اداروں نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں لازوال قربانیاں دی ہیں جنہیں کبھی فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ صوبائی وزیر میر سلیم احمد خان کھوسہ نے شہداء کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 09 JUL 2026 Page No. 16

بلوچستان میں سیکورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی 4 دن میں 3 کارروائیاں، ہلاکاؤنٹ میں 42 شہید، 54 دہشتگرد ہلاک: ڈی جی ISPR

دشمن کو امن سے کھیلنے نہیں دیں گے

پرتشدد عناصر کی تمام کوششیں ناکام ہوں گی، پوری قوت سے کچل دیں گے: فیلڈ مارشل

قوم فوج کی حمایت کیلئے ان ایسی عناصر کے ہر کانون کا خاتمہ یقینی بنائے گی، جنگیں بیان بازی نہیں ایمان، اتحاد اور نظم سے جیتی جاتی ہیں، عام منین

مستقبل کے چیلنجز سے نمٹنے کیلئے مسلح افواج آپریشنل اور ترقیاتی حکمت عملی کو از سر نو ترتیب دے رہی ہیں، آرمی چیف، انڈین آرمی چیف کا بیان جنگی جنون پر مبنی، نمٹنے کیلئے تیار، کوئی شک نہیں: لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 09 JUL 2026 Page No. 7

PAC دبئی ایکسپو میں بلوچستان پویلین سے متعلق آڈٹ رپورٹ کا جائزہ

13 کروڑ 97 لاکھ روپے کا ٹھیکہ قواعد کی خلاف ورزی کرتے ہوئے دینے کی نشاندہی

سابق سیکرٹری صنعت و تجارت، سابق ایم ڈی لیڈا و دیگر متعلقہ افسران ریکارڈ سمیت طلب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کی پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کا اجلاس [illegible] کی زیر صدارت منعقد ہوا جس میں دبئی ایکسپو 2020 میں بلوچستان پویلین اور بلوچستان انویسٹمنٹ کانفرنس سے متعلق اسپیشل آڈٹ رپورٹ کا جائزہ لیا گیا۔ آڈٹ رپورٹ میں [illegible] 13 کروڑ 97 لاکھ روپے کا ٹھیکہ [illegible] پبلک پروکیورمنٹ رولز 2014 کی خلاف ورزی کرتے ہوئے دینے کی نشاندہی کی گئی [illegible]

[illegible]

MASHRIQ QUETTA

صوبائی اسمبلی کی پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کا اجلاس متعدد رپورٹس کا جائزہ

دبئی ایکسپو 2020 میں بلوچستان پویلین اور بلوچستان انویسٹمنٹ کانفرنس سے متعلق اسپیشل آڈٹ رپورٹ کا جائزہ لیا گیا

13.9725 کروڑ کا کنٹریکٹ بلوچستان پبلک پروکیورمنٹ رولز کے تقاضوں کے برعکس مسابقتی بولی کے بغیر دینے کا انکشاف

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان صوبائی اسمبلی کی پبلک اکاؤنٹس کمیٹی (PAC) کا اجلاس چیئرمین اصغر علی ترین کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ اجلاس میں کمیٹی کے اراکین پی اے سی رحمت صالح بلوچ، زابد علی ریکی، فضل قادر مندوخیل، غلام دستگیر بادینی اور حاجی میر محمد خان لہڑی نے شرکت کی۔ اجلاس میں ڈائریکٹر جنرل آڈٹ بلوچستان شجاع علی، سیکرٹری صنعت و تجارت محمد خالد سرپرہ، اسپیشل سیکرٹری بلوچستان اسمبلی سراج لہڑی، ایم ڈی لیڈا لیاقت کاشانی سمیت متعلقہ محکموں کے افسران بھی موجود تھے۔ اجلاس میں دبئی ایکسپو 2020 میں بلوچستان پویلین ...... بقیہ 64 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 64 صفحہ نمبر 7 پر

اور بلوچستان انویسٹمنٹ کانفرنس کے حوالے سے سال 22-2021 کے اسپیشل آڈٹ رپورٹ کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ ڈائریکٹوریٹ جنرل آڈٹ بلوچستان نے یہ خصوصی آڈٹ اس وقت کے وزیر اعلیٰ بلوچستان کے حکم پر کیا۔ آڈٹ کا مقصد یہ جانچنا تھا کہ آیا منصوبے پر عملدرآمد کے دوران قواعد و ضوابط، مالیاتی اصول، خریداری کے طریقہ کار، داخلی کنٹرول، شفافیت اور سرکاری فنڈز کے استعمال سے متعلق تمام قانونی تقاضوں پر عمل درآمد کیا گیا یا نہیں۔ آڈٹ بین الاقوامی آڈٹنگ معیارات (INTOSAI) کے مطابق کیا گیا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ دبئی ایکسپو 2020 میں بلوچستان پویلین کے انعقاد کی ذمہ داری اس وقت کے منیجنگ ڈائریکٹر لیڈا (LIEDA) کو سونپی گئی تھی، جنہوں نے ساحلی ترقی، ماہی گیری، سائنس و انفارمیشن ٹیکنالوجی، معدنیات اور توانائی کے محکموں کے اشتراک سے اس ایونٹ کا انعقاد کیا۔ اس مقصد کے لیے حکومت بلوچستان نے 20 کروڑ روپے کی گرانٹ فراہم کی جبکہ مجموعی اخراجات تقریباً 15 کروڑ 72 لاکھ 69 ہزار روپے رہے۔ آڈٹ رپورٹ میں نشاندہی کی گئی کہ 13 کروڑ 97 لاکھ 25 ہزار روپے مالیت کا کنٹریکٹ بلوچستان پبلک پروکیورمنٹ رولز 2014 کے تقاضوں کے برعکس Competitive Bidding کے بغیر مذاکراتی طریقہ کار کے ذریعے دیا گیا۔ رپورٹ کے مطابق نہ تو بورڈ آف ڈائریکٹرز کی منظوری حاصل کی گئی اور نہ ہی مذاکراتی ٹینڈرنگ اختیار کرنے کی وجوہات اور قانونی جواز تحریری طور پر ریکارڈ کا حصہ بنائے گئے، جبکہ وفاقی حکومت جولائی 2021 میں ہی بلوچستان حکومت کو دبئی ایکسپو میں شرکت سے آگاہ کر چکی تھی۔ آڈٹ حکام نے مزید بتایا کہ اس معاملے کی نشاندہی متعلقہ محکمہ کو اپریل 2022 میں کی گئی تھی، تاہم کوئی جواب موصول نہیں ہوا اور نہ ہی محکمانہ اکاؤنٹس کمیٹی (DAC) کا اجلاس منعقد کیا گیا۔ آڈٹ نے سفارش کی کہ معاملے کی مکمل تحقیقات کر کے ذمہ داران کا تعین کیا جائے۔ اجلاس کے دوران چیئرمین پبلک اکاؤنٹس کمیٹی اصغر علی ترین نے ہدایت دی کہ اس وقت کے سیکرٹری، ایم ڈی لیڈا اور تمام متعلقہ افسران کو طلب کیا جائے تاکہ ان کا موقف سنا جا سکے اور حقائق کی روشنی میں ذمہ داری کا تعین کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ اکثر ایسے پروگرام آخری وقت میں منعقد کیے جاتے ہیں جس کے باعث مالی اور انتظامی بے ضابطگیوں کے خدشات پیدا ہوتے ہیں، لہٰذا ایسے معاملات کا مکمل احتساب ضروری ہے۔ کمیٹی کے رکن زابد علی ریکی سمیت دیگر اراکین نے کہا کہ موجودہ سیکرٹری دستیاب ریکارڈ اور دستاویزات کی بنیاد پر موقف پیش کر رہے ہیں، تاہم اس وقت کے تمام متعلقہ افسران کو کمیٹی کے روبرو پیش ہونا ہوگا تاکہ ہر پہلو کا تفصیلی جائزہ لیا جا سکے۔ حاجی محمد خان لہڑی، فضل قادر مندوخیل اور غلام دستگیر بادینی نے بھی رائے دی کہ اس وقت کے ذمہ دار حکام کو طلب کیا جائے تاکہ کمیٹی اس اسپیشل آڈٹ کی تمام پہلوؤں کا جائزہ لیکر فیصلہ کرے۔

ہاشم نورزئی کے قتل میں ملوث 5 افراد کو گرفتار کرلیا، ڈی آئی جی

48 گھنٹوں کے اندر ملزمان سے آلہ قتل شواہد قبضے میں لے لئے گئے

حکمت اللہ نے 16 کروڑ کے تنازعہ پر قتل کا اعتراف کیا، عمران شوکت

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس کوئٹہ لیفٹیننٹ (ر) عمران شوکت نے کہا ہے کہ پولیس نے نجی ہوٹل کے مالک کے قتل میں ملوث 5 ملزمان کو ...... بقیہ 9 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 9 صفحہ نمبر 7 پر

48 گھنٹوں میں گرفتار کرکے آلہ قتل سمیت دیگر اسلحہ اور شواہد قبضے میں لے لئے۔ سیریس کرائم انویسٹی گیشن ونگ نے گزشتہ 2 ماہ کے دوران 5 اندھے قتل کے کیسز کا سراغ لگا کر خطرناک ملزمان کو گرفتار کرکے اسلحہ اور سازو سامان برآمد کرلیا۔ پولیس عوام کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لئے اپنے فرائض احسن طریقے سے سرانجام دیتی رہے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کو اپنے دفتر میں ایس ایس پی سیریس کرائم انویسٹی گیشن ونگ دوست محمد کاکڑ اور ایس ایس پی آپریشن کوئٹہ آصف خان کے ہمراہ پریس کانفرنس کے دوران کیا۔ اس موقع پر ایس پی صدر ڈاکٹر محسن شفقت، انچارج انسپکٹر اسد مندوخیل سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ ڈی آئی جی پولیس کوئٹہ عمران شوکت نے بتایا کہ پولیس امن کی بحالی اور جرائم پر قابو پانے کے لئے اپنی ذمہ داری نبھا رہی ہے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated 09 JUL 2026 Page No. 18

بلوچستان کا مسئلہ سیاسی، آئینی اور انسانی حقوق کا معاملہ ہے، آل پارٹیز کانفرنس

مسئلے کے جامع حل کیلئے ٹروتھ اینڈ ریکنسلیشن کمیشن قائم کیا جائے، سردار اختر مینگل کی زیر صدارت کانفرنس کا اعلامیہ

اسلام آباد (خبر نگار) پاکستان تحریک انصاف بلوچستان کے زیر اہتمام منعقدہ "سیو بلوچستان آل پارٹیز کانفرنس" نے قرار دیا ہے کہ بلوچستان کا مسئلہ خالصتاً سیاسی، آئینی اور انسانی حقوق کا معاملہ ہے، جس کے حل کیلئے طاقت کے استعمال کے بجائے مذاکرات، تمام سیاسی قیدیوں کی رہائی اور ناراض بلوچ نوجوانوں کو امید دینے کی ضرورت ہے۔ کانفرنس نے مسئلے کے جامع حل کیلئے ٹروتھ اینڈ ریکنسلیشن کمیشن کے قیام کا بھی مطالبہ کیا۔ سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان اور بلوچستان نیشنل پارٹی کے سربراہ سردار اختر جان مینگل کی زیر صدارت ہونے والی کانفرنس کے اختتام پر جاری اعلامیے میں بلوچستان کی بگڑتی ہوئی صورتحال، انسانی حقوق کی مبینہ خلاف ورزیوں، دہشتگردی، بھتہ خوری، قدرتی وسائل پر قبضے، غیر نمائندہ حکومت کی عوام دشمن پالیسیوں، سیاسی جماعتوں اور رہنماؤں کی گرفتاریوں، سرحدوں کی بندش، معدنی وسائل سے مالا مال اضلاع میں مبینہ قتل و غارت، کرپشن، اقربا پروری اور انتظامی تباہی پر شدید تشویش کا اظہار کیا گیا۔ اعلامیے میں وفاقی حکومت اور حکمران جماعت پر بلوچستان کے قدرتی وسائل خصوصاً معدنیات کے استحصال، تاریخی تجارتی راستوں اور سرحدوں کی بندش کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا گیا کہ ان پالیسیوں نے صوبے میں بے روزگاری، غربت اور انسانی بحران کو جنم دیا ہے۔ کانفرنس نے مائنز اینڈ منرلز ایکٹ کو آئین کے منافی قرار دیتے ہوئے اس کے فوری خاتمے کا مطالبہ کیا۔ ساتھ ہی چمن، قمرالدین کاریز، بادینی اور ایران سے ملحقہ سرحدی تجارتی راستوں کی فوری بحالی کا بھی مطالبہ کیا گیا۔ اعلامیے میں ملک بھر کے تمام سیاسی قیدیوں کی فوری رہائی کا مطالبہ کرتے ہوئے سابق وزیر اعظم عمران خان، ان کی اہلیہ بشریٰ بی بی، شاہ محمود قریشی، بلوچ یکجہتی کمیٹی کی رہنما ڈاکٹر ماہ رنگ بلوچ، وکلا ایمان مزاری، ہادی علی چٹھہ، اور سیاسی رہنما علی وزیر سمیت دیگر افراد کی رہائی کا مطالبہ بھی کیا گیا۔ کانفرنس نے سیاسی کارکنوں کو جبری طور پر لاپتہ رکھنے کی مبینہ پالیسی کی مذمت کرتے ہوئے اس کے فوری خاتمے کا بھی مطالبہ کیا۔ نیشنل پارٹی کے سینیٹر جان محمد بلیدی نے کہا کہ بلوچستان کو سیکورٹی نہیں بلکہ سیاسی مسئلہ سمجھ کر اس کا حل تلاش کرنا ہوگا۔ جماعت اسلامی کے رہنما مولانا شاکر نے کہا کہ بلوچستان میں غربت، بے روزگاری، یتیمی اور بیواؤں کی تعداد بڑھ رہی ہے جبکہ نوجوان جرائم کی طرف مائل ہو رہے ہیں۔ سابق وزیر اعظم شاہد خاقان عباسی نے کہا کہ ریاست ہر مسئلے کا آغاز گولی اور جبر سے کرتی ہے، حالانکہ یہ حل نہیں، بلوچستان کے نوجوان مایوس ہو چکے اور ریاست کو اپنی ناکامیوں کی وجوہات تلاش کرنا ہوں گی۔ قومی اسمبلی میں قائد حزب اختلاف اور پختونخوا ملی عوامی پارٹی کے سربراہ محمود خان اچکزئی نے قدرتی وسائل کے استحصال اور صوبوں کو آئینی حقوق سے محروم رکھنے کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ لوگوں کو بے گھر کر کے ان کے وسائل پر قبضہ کیا جا رہا ہے۔ نیشنل ڈیمو کریٹک موومنٹ کے رہنما محسن داوڑ نے الزام عائد کیا کہ نگران حکومتیں بھی بلوچستان کے معدنی وسائل فروخت کرتی رہی ہیں جبکہ سرحدی تجارت کی بندش سے تشدد کو فروغ ملا ہے۔

عوام مسلح گروہوں کی اشتعال انگیزی کا بھرپور جواب دیں، نواب مگسی

ضلع جھل مگسی ہمارا گھر، کوئی حملہ ہوا تو عوام خاموش نہیں رہیں گے، پیغام

گنداواہ (نامہ نگار) سابق گورنر اور سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان نواب ذوالفقار علی مگسی نے کہا ہے کہ بلوچستان اور بالخصوص ضلع جھل مگسی کے عوام اپنے دفاع اور اپنی جان و مال کے تحفظ کے لیے تیار ہیں اور کسی بھی اشتعال انگیزی کا بھرپور جواب دیں، ضلع جھل مگسی گنداواہ کے عوام اور مگسی قبائل کے لئے ایک پیغام میں کہا ہے کہ مسلح گروہوں کی کسی بھی اشتعال انگیزی کا بھرپور جواب دیں کیونکہ ضلع جھل مگسی ہمارا گھر ہے، اگر کوئی آپ کے گھر پر حملہ کرے تو کیا آپ خاموش رہیں گے، انہوں نے یہ پیغام ضلع جھل مگسی کے عوام اور بالخصوص مگسی قبائل کو بلوچستان کی کشیدہ صورتحال کے تحت دیا ہے اور کہا ہے کہ مگسی قبائل کسی بھی اشتعال انگیزی اور دہشت گردی کو قبول نہیں کریں گے۔

طاقت کے بجائے مذاکرات کے ذریعے مسائل کا پائیدار حل تلاش کیا جائے

اپوزیشن جماعتیں

بے گناہ شہریوں کو نشانہ بنانا ناقابل برداشت، احتجاجی دھرنوں کے شرکا کے جائز مطالبات فوری تسلیم کیے جائیں، یونس عزیز زہری کی زیر صدارت اجلاس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی میں اپوزیشن جماعتوں کا اہم اجلاس قائد حزب اختلاف میر یونس عزیز زہری کی زیر صدارت منعقد ہوا، جس میں صوبے کی امن و امان کی بگڑتی صورتحال، دہشت گردی کے حالیہ واقعات، شاہراہوں کی بندش، ناکہ بندی اور عوام کو درپیش مسائل پر تفصیلی غور کیا گیا۔ اجلاس میں اپوزیشن کے پارلیمانی رہنماؤں اور اراکین نے شرکت کی۔ اجلاس میں ہنہ اوڑک اور زیارت کے سانحوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے شہدا کے بے دفاع خانوادوں/لواحقین سے تعزیت اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کی دعا کی گئی۔ شرکا نے کہا کہ بے گناہ شہریوں کو نشانہ بنانا ناقابل برداشت ہے اور ایسے واقعات بلوچستان کے امن، سماجی ہم آہنگی اور استحکام پر حملہ ہیں۔ اجلاس میں کہا گیا کہ صوبے میں امن و امان کی صورتحال روز بروز خراب ہو رہی ہے، قومی شاہراہوں پر بار بار بندش، ناکہ بندی، مسافروں کو درپیش مشکلات، مال بردار گاڑیوں کو نذر آتش کیے جانے اور تجارتی سرگرمیوں کی متاثر ہونے سے عوام شدید پریشانی کا شکار ہیں۔ اپوزیشن نے الزام عائد کیا کہ حکومت عوام کی جان و مال کے تحفظ اور امن کے قیام میں ناکام ہو چکی ہے اور ریڈ زون کے علاوہ صوبے میں حکومتی رٹ دکھائی نہیں دیتی۔ اجلاس میں مطالبہ کیا گیا کہ بدامنی کے حالیہ واقعات کی شفاف تحقیقات کر کے ذمہ داروں کو قانون کے مطابق سزا دی جائے، شاہراہوں کو ہر صورت محفوظ بنایا جائے اور ہنہ اوڑک و زیارت کے احتجاجی دھرنوں کے شرکا کے جائز مطالبات فوری تسلیم کر کے متاثرہ خاندانوں کو انصاف فراہم کیا جائے۔ اپوزیشن نے اس بات پر بھی زور دیا کہ حکومت طاقت کے استعمال کے بجائے مذاکرات اور سنجیدہ سیاسی حکمت عملی کے ذریعے مسائل کا پائیدار حل تلاش کرے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 09 JUL 2026 Page No. 10

تربت: جی پی آئی فیز II کے تحت کاشتکاروں میں 26 کروڑ کے چیکس کی تقسیم

فیز I اور II کے تحت 12,497 ایکڑ بنجر اراضی قابل کاشت، 372 خاندانوں کو ایک ارب 30 کروڑ 90 لاکھ روپے کے بلاسود قرضے فراہم کیے گئے

تربت (نمائندہ انتخاب) ہیڈکوارٹر ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) تربت میں گرین پاکستان انیشیٹو (GPI) فیز II کے تحت کاشتکاروں میں چیک تقسیم کرنے کی ایک پروقار تقریب منعقد ہوئی، جس میں علاقائی عمائدین، مقامی معززین، کاشتکاروں اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ آئی جی ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) بطور مہمان خصوصی شریک ہوئے۔ تقریب کے دوران ہنگول، ہوشاب، دشت اور ضلع کیچ کے مختلف علاقوں کے 76 کاشتکاروں میں گرین پاکستان انیشیٹو (GPI) فیز II کے تحت مجموعی طور پر 260 ملین روپے کے چیک تقسیم کیے گئے، تاکہ زرعی سرگرمیوں کو مزید تقویت دی جا سکے۔ جنوبی بلوچستان میں گرین پاکستان انیشیٹو (GPI) کے فیز I اور فیز II کے تحت مجموعی طور پر 12,497 ایکڑ بنجر اراضی کو قابل کاشت بنایا جا چکا ہے۔ کاشتکاروں کو مجموعی طور پر 1 ارب 30 کروڑ 90 لاکھ روپے کے بلاسود قرضے آسان اقساط پر فراہم کیے گئے ہیں، جس سے

بقیہ نمبر 5 صفحہ 5 پر

372 خاندان براہ راست مستفید ہو رہے ہیں۔ فیز I کامیابی سے مکمل ہو چکا ہے جبکہ فیز II تیزی سے جاری ہے۔ کاشتکاروں نے گرین پاکستان انیشیٹو (GPI) کو جنوبی بلوچستان میں زراعت کے فروغ کے لیے اہم قرار دیتے ہوئے آئی جی ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کا خصوصی شکریہ ادا کیا۔

گوادر میں بلوچستان رائز پروگرام کا دائرہ کار وسیع کرنے کی ہدایت

ڈی سی کا نوجوانوں، خواتین اور ہنرمندوں کو کاروباری گرانٹس و قرضوں سے مستفید بنانے پر زور

گوادر (ن ن) ڈپٹی کمشنر گوادر نقیب اللہ کاکڑ کی زیر صدارت بلوچستان رائز (RAISE) پروگرام کے تحت جوائنٹ ڈسٹرکٹ ڈویلپمنٹ کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں پروگرام کی سالانہ کارکردگی، اہداف، مالی معاونت، کاروباری مواقع اور آئندہ کے لائحہ عمل کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) ڈاکٹر عبدالشکور، چیئرمین ڈسٹرکٹ کونسل شے مختار، رائز پروگرام کے

بقیہ نمبر 52 صفحہ 5 پر

ڈسٹرکٹ منیجر زبیر احمد، محکمہ تعلیم کے افسران اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے اسٹیک ہولڈرز نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران ڈسٹرکٹ منیجر رائز پروگرام نے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ گوادر میں ہر سال مختلف کاروباری منصوبوں کا انتخاب کیا جاتا ہے جن کے لیے پانچ لاکھ روپے سے لے کر دو کروڑ روپے تک کی گرانٹس فراہم کی جاتی ہیں۔ اسی طرح کاروباری افراد کو آسان شرائط پر قرضے بھی دیے جاتے ہیں، جبکہ دو کروڑ روپے تک کی مالی معاونت کے لیے SECP میں رجسٹریشن لازمی قرار دی گئی ہے۔ اس وقت ضلع میں 30 کاروباری منصوبوں کو قرضوں کی فراہمی کا عمل جاری ہے۔ ڈپٹی کمشنر نقیب اللہ کاکڑ نے بریفنگ کا بغور جائزہ لیتے ہوئے کہا کہ گوادر جیسے تیزی سے ترقی کرتے ہوئے ضلع میں صرف 30 کاروباری منصوبے کافی نہیں، بلکہ پروگرام کے دائرہ کار کو مزید وسعت دے کر زیادہ سے زیادہ نوجوانوں، خواتین اور ہنرمند افراد کو اس سے مستفید کیا جانا چاہیے تاکہ مقامی سطح پر روزگار کے مواقع پیدا ہوں اور معاشی سرگرمیوں میں نمایاں اضافہ ہو۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 09 JUL 2026 Page No. 20

امن کی گارنٹی کیلئے آرمی چیف کو دھرنا قیادت کے پاس آنا ہوگا

مولانا ہدایت الرحمن

کیا بلوچ اور کیا پشتون ایریا پورا بلوچستان نوگو ایریا بن گیا ہے، عوام کے ساتھ ساتھ پولیس و لیویز والوں کی لاشیں مل رہی ہیں

زیارت اور ہنہ اوڑک کے شہداء کے لواحقین کا احتجاج امن، مغویوں کی بازیابی، ظلم و جبر کے خاتمے کیلئے بے بس عوام کی دہائی ہے

کوئٹہ (آن لائن) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے کہا کہ امن و حقوق کیلئے ظلم کے خلاف بلوچستان کے تمام حقیقی قیادت کو متحد ہونا ہوگا۔ زیارت، ہنہ اوڑک لواحقین کو انصاف فراہم کیا جائے آرمی چیف کو دھرنا قیادت کے پاس آنا ہوگا ہم کب تک لاشیں اٹھاتے جائیں گے مغویوں و لاپتہ افراد کی بازیابی لازمی ہے ڈالری جنگ نے بلوچستان کو تباہ کیا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جماعت اسلامی کے صوبائی سیکرٹریٹ کوئٹہ میں وفود سے ملاقات کے دوران گفتگو میں کیا انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے بلوچ پشتون ایریا نوگو ایریا بن گئے ہیں ٹرکوں کو جلایا جارہا ہے عوام کیساتھ ساتھ پولیس و لیویز والوں کی لاشیں مل رہی ہے بند اے سی کمروں کے بیانات دعووں خوشنما اعلانات سے مسائل حل نہیں ہوسکتے۔ بیگناہ شہریوں عوام پولیس لیویز اہلکاروں کے اغوا کے بعد ان کے سفاکانہ قتل نے ایک بار........

بقیہ 58 صفحہ نمبر 7 پر

پھر ثابت کردیا ہے کہ دہشت گردی کی نئی لہر عوام کی جان، مال، امن اور مستقبل کے لیے سنگین خطرہ بن چکی ہے۔ نہتے انسانوں کے خون کا حساب دینا ہوگا۔ جماعت اسلامی انسانیت سوز واقعات کی شدید ترین الفاظ میں مذمت، شہداء کے اہل خانہ کے غم میں برابر کے شریک اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا گو ہیں۔ ریاست کی ناکامی نااہلی کی وجہ سے آج عوام اپنے پیاروں کی لاشیں اٹھانے کے بعد سڑکوں پر انصاف اور تحفظ کا مطالبہ کرنے پر مجبور ہیں۔

وزیراعظم ہمارے جلائے گئے ٹرکوں کا معاوضہ دلائیں

حکومت بلوچستان کو آگاہ کرچکے ہیں لیکن کوئی پرسان حال نہیں، گڈز ٹرک اونرز

ہم ٹرانسپورٹرز ملک کی خدمت کرتے ہیں تحفظ دیا جائے، حاجی نور محمد شاہوانی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بلوچستان گڈز ٹرک اونرز ایسوسی ایشن کے مرکزی صدر حاجی نور محمد شاہوانی اور ایسوسی ایشن کے دیگر تمام ممبران اور عہدے داران نے وزیراعظم پاکستان اور چیف آف آرمی سٹاف کے دورہ کوئٹہ پر پیغام دیتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ تقریباً ہمارے 95 ٹرک ٹریلر بوزر مازدہ ٹرک اغوا اور جلائے گئے ہیں ان کو پورا پورا معاوضہ دیا جائے اور ہمیں بلوچستان کے تمام شاہراہوں پر مکمل تحفظ دیا جائے اس وقت بلوچستان کے تمام شاہراہوں پر جنگل کا قانون ....

بقیہ 51 صفحہ نمبر 7 پر

ہے ہیوی ٹرانسپورٹ کو جلایا جارہا ہے گاڑیوں کے ڈرائیوروں کو گولیوں سے چھلنی کیا جارہا ہے حکومت بلوچستان اعلی حکام کو آگاہ کرچکے ہیں لیکن کوئی پرسان حال نہیں ہے حکومت بلوچستان اور دیگر فورسز مکمل طور پر ناکام ہوچکی ہے لہذا ہم ٹرانسپورٹران بلوچستان کے صوبے میں اپنے کاروبار سے بیزار ہوچکے ہیں اور اپنے گھروں میں محصور ہوچکے ہیں جناب وزیراعظم اور آرمی چیف ہمارے ٹرانسپورٹرز کا اربوں روپے کا نقصان ہوچکا ہے اس کا پورا ازالہ کیا جائے ہمیں تحفظ دیا جائے ٹرانسپورٹرز حکومت کو اربوں روپے ٹیکس دینے کے باوجود شاہراہوں پر محفوظ نہیں ہے ہم ٹرانسپورٹرز ایک بار پھر مطالبہ کرتے ہیں کہ ہمارے جلائے گئے ٹرکوں کو بروقت معاوضہ ادا کی جائے بصورت دیگر ٹرانسپورٹرز بلوچستان کے تمام روڈوں پر دھرنا دینے پر مجبور نہ کیا جائے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No 3

Dated: 09 JUL 2026 Page No. 1

ملک میں جمہوریت نہیں

موجودہ حالات سے بلوچستان کا نوجوان مایوس ہو گیا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 09 JUL 2026 Page No. 22

خضدار، میر شفیق مینگل کی رہائش گاہ پر حملہ، متعدد افراد جاں بحق و زخمی

شہر ایک دن میں کئی بار دستی بم کے دھماکوں اور شدید فائرنگ سے گونج اٹھا، پولیس، میر شفیق الرحمان نے بھاری جانی نقصان [illegible]

خضدار (نامہ نگار) پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما قبائلی رہنما میر شفیق الرحمان مینگل کی رہائش گاہ پر حملہ کے نتیجے میں متعدد افراد جاں بحق اور زخمی ہوگئے تفصیلات کے مطابق بدھ کو خضدار شہر میں پیپلز پارٹی کے [illegible] (باقی صفحہ 3 نمبر 59)

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے [illegible] نے خضدار میں [illegible] رہنما میر شفیق الرحمان مینگل کی رہائش گاہ [illegible] (باقی صفحہ 3 نمبر 59)

رہنما میر شفیق الرحمان مینگل کی رہائش گاہ واقع [illegible] ٹاؤن میں یکے بعد دیگرے متعدد دھماکے ہوئے جس کے نتیجے میں متعدد افراد کے جاں بحق اور زخمی ہونے کی اطلاعات ہیں۔ پولیس اور عینی شاہدین کے مطابق دھماکے کی شدت اتنی زیادہ تھی کہ آواز دور تک سنی گئی اور قریبی علاقوں میں مکانوں کے شیشے ٹوٹ گئے۔ ابتدائی دھماکے کے بعد علاقے میں مزید دھماکوں اور فائرنگ کی آوازیں بھی سنی گئیں۔ پولیس ذرائع کے مطابق دھماکہ خودکش تھا اور خودکش کا ہدف میر شفیق الرحمان مینگل کی رہائش گاہ تھی۔ واقعے کے بعد سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے ادارے فوری طور پر موقع پر پہنچ گئے اور علاقے کو گھیرے میں لے کر سرچ آپریشن شروع کر دیا۔ ذرائع کے مطابق دھماکوں اور فائرنگ کا سلسلہ تقریباً تین گھنٹے تک جاری رہا۔ جبکہ [illegible] نے زخمیوں کو فوری طور پر ڈی ایچ کیو اور [illegible] ہسپتال خضدار منتقل کیا جہاں ایمرجنسی نافذ کر دی گئی ہے۔ ہسپتال ذرائع کے مطابق زخمیوں اور جاں بحق افراد کی حتمی تعداد کا تعین رات گئے تک معلوم نہ ہو سکی۔ دھماکے کے بعد شہر بھر میں سیکیورٹی ہائی الرٹ کر دی گئی جبکہ داخلی اور خارجی راستوں پر چیکنگ سخت کر دی گئی ہے۔

میں مذمت کرتے ہوئے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

Daily: MASHRIQ QUETTA

مستونگ میں کرکٹ میچ کے دوران فائرنگ، 2 کھلاڑی ہلاک

نوجوانوں کی ہلاکت کیخلاف مستونگ کی سیمی برادری کا قومی شاہراہ پر دھرنا، گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں

شمس آباد کراس کے قریب کرکٹ گراؤنڈ میں میچ جاری تھا کہ نامعلوم مسلح افراد نے اچانک فائرنگ کردی، عینی شاہد

فائرنگ سے علاقے میں شدید خوف وہراس، کھلاڑی اور تماشائی اپنی جانیں بچاتے رہے، مسلح افراد فرار ہوگئے

مستونگ (این این آئی) مستونگ کے علاقے شمس آباد کراس میں کرکٹ میچ کے دوران نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ میں دو کرکٹ کھلاڑی ہلاک ہوگئے۔ پولیس ذرائع کے مطابق جاں بحق ہونے والے دونوں افراد کا تعلق سیمی برادری سے ہے۔ شمس آباد کراس کے قریب کرکٹ گراؤنڈ میں میچ جاری تھا کہ اسی بقیہ 24 صفحہ نمبر 7 پر

دوران نامعلوم مسلح افراد نے اچانک فائرنگ کردی، جس کے نتیجے میں دو کھلاڑی موقع پر ہی جان کی بازی ہار گئے۔ واقعے کے بعد علاقے میں شدید خوف وہراس پھیل گیا جبکہ کھلاڑی اور تماشائی اپنی جانیں بچانے کے لیے ادھر ادھر بھاگ نکلے۔ اطلاع ملتے ہی پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکار جائے وقوعہ پر پہنچ گئے۔ لاشوں کو ضروری کارروائی کے لیے ہسپتال منتقل کروایا گیا جبکہ پولیس نے علاقے کو گھیرے میں لے کر شواہد اکٹھے کرنا شروع کردیے۔

ریلوے ٹریک کی مرمت، ٹرین سروس ایک روز کیلئے معطل

کوئٹہ سے جعفر ایکسپریس کی روانگی منسوخ، پشاور سے آنیوالی جیکب آباد تک محدود

کوئٹہ (این این آئی) محکمہ ریلوے نے ریلوے ٹریک پر مرمتی کاموں کے باعث بلوچستان سے ٹرین سروس آج ایک روز کیلئے معطل کردی۔ ریلوے حکام کے مطابق محکمہ .... بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 پر

ریلوے نے بلوچستان سے ٹرین سروس آج ایک روز کیلئے معطل کردی ہے ٹرین سروس ریلوے ٹریک پر مرمتی کاموں کے باعث معطل کی گئی ہے۔ اس لئے پشاور جانے والی جعفر ایکسپریس کی روانگی آج منسوخ کردی گئی۔

دشت: دہشتگردوں کا حملہ، ایف سی کی جوابی کارروائی، حملہ آور فرار

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) دشت کے علاقے درخشان کے قریب پولیس اور ایف سی نے دہشت گردوں کے حملے کو ناکام بنادیا فائرنگ کے تبادلے کے بعد ملزمان فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے پولیس کے مطابق گزشتہ .... بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 پر

شب دشت کے علاقے درخشان میں ترکمان پوسٹ پر دہشت گردوں نے حملہ کردیا پولیس اور ایف سی کے جوانوں نے فوری طور پر جوابی کارروائی کی اور ملزمان فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 41

Dated: 09 JUL 2026 Page No. 2 ?

سانحہ ہرنہ اور زرک کیخلاف قبائلی عمائدین کا دھرنا چوتھے روز بھی جاری

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 09 JUL 2026

Page No. 24

کراچی میں مسافر کوچز کے داخل ہونے پر پابندی سے مسافروں کو مشکلات

خضدار سے کراچی جانے والے مسافروں کا مسئلہ دو سال سے جوں کا توں برقرار ہے، سینکڑوں مسافروں کو روزانہ شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، رپورٹ

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار، لیمارکیٹ کراچی میں مسافر کوچوں کی بندش دو سال سے مسافر شدید مشکلات کا شکار ہے تفصیلات کے مطابق خضدار سے کراچی آنے اور جانے والی مسافر کوچوں کی لیمارکیٹ میں بندش کا مسئلہ دو سال سے جوں کا توں برقرار ہے جس کی وجہ سے سینکڑوں مسافروں کو روزانہ شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے عوامی حلقوں نے کہا کہ کراچی پولیس خضدار کے مسافر کوچوں کو لیمارکیٹ تک جانے کی اجازت نہیں دے رہی بیاور انہیں راستے میں ہی یوسف گوٹھ پر اتار دیا جاتا ہے اس عمل سے نہ صرف خواتین بچوں اور بزرگ مسافروں کو شدید مشکلات پیش آرہی ہیں بلکہ سامان کی منتقلی بھی ایک بڑا مسئلہ بن چکی ہے مسافروں کا کہنا ہے کہ یوسف گوٹھ پر رات کے وقت اترنے سے سیکیورٹی کے خطرات بھی بڑھ گئے ہیں اور وہاں سے لیمارکیٹ تک پہنچنے کے لیے اضافی کرایہ اور وقت دونوں ضائع ہو رہے ہیں ٹرانسپورٹرز نے شکایت کی ہے کہ یہ مسئلہ دو سال سے التوا کا شکار ہے اور متعدد بار اعلیٰ حکام کو آگاہ کر چکے باوجود کوئی شنوائی نہیں ہوئی انہوں نے مطالبہ ہے کہ خضدار کے کوچوں کو دوبارہ لیمارکیٹ تک باقاعدہ اجازت دی جائے تاکہ مسافروں کو سہولت مل سکے عوامی حلقوں نے وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ وزیر اعلیٰ بلوچستان اور آئی جی سندھ سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کیا بیان کا کہنا ہے

حب ندی پل پر بدترین ٹریفک جام، عوام کو مشکلات کا سامنا

چھوٹی بڑی گاڑیوں کی طویل قطاریں، موٹروے پولیس ناکام، ٹریفک روانی کیلئے موثر اقدامات کیے جائیں، مطالبہ

حب (نمائندہ انتخاب) سندھ و بلوچستان کے سنگم حب ندی پل سے متصل کراچی رینجرز چوکی و کسٹم چیک پوسٹ کے قریب بدترین ٹریفک جام، چھوٹی بڑی و مال بردار گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں۔ بتایا جاتا ہے کہ حب کے قریب سندھ اور بلوچستان کے سنگم پر حب ندی پل سے متصل کراچی رینجرز چوکی و کسٹم چیک پوسٹ کے قریب گزشتہ روز بدترین ٹریفک جام کے باعث حب ندی پل سے رئیس گوٹھ کی تک چھوٹی بڑی، مال بردار گاڑیوں کی طویل قطاریں لگ گئیں جس کی وجہ سے مسافروں اور شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا اس حوالے سے شہری حلقوں کا کہنا ہے کہ ٹریفک جام روز کا معمول بن گیا

بقیہ نمبر 80 صفحہ 5 پر

ساتھ ہی کراچی کسٹم چیک پوسٹ پر گاڑیوں کی چیکنگ کے دوران گاڑیوں کو غیر ترتیب گزارا گیا ٹریفک جام کا سبب بنتا ہے جس کی وجہ سے نہ صرف حب بلوچستان سے کراچی سفر کرنے والے مسافروں بلکہ کراچی سے حب آنے و بلوچستان جانے والے مسافروں کو مشکلات کا سامنا ہے مسافر چار چار گھنٹوں میں طے کرنے پر مجبور ہیں شدید گرمی اور حبس میں خواتین، بچوں، بزرگوں اور مریضوں سمیت ہزاروں افراد گاڑیوں میں محصور ہو جاتے ہیں بلکہ بعض شہری اپنی منزل مقصود تک پہنچنے کے لئے پیدل چلنے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ ذرائع کے مطابق ٹریفک جام کے دوران ایمبولینس بھی پھنس جاتی ہیں۔ ذرائع کے مطابق اس دوران موٹروے پولیس کیمپ کراچی کسٹم چیک پوسٹ کے قریب صرف چالان کرنے تک محدود ہے جبکہ ٹریفک کی روانی بحال کے حوالے سے کارکردگی صفر ہے اس حوالے سے شہریوں، ٹرانسپورٹرز اور مسافروں نے متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا کہ حب ندی پل، کراچی رینجرز چوکی اور یوسف گوٹھ کے درمیان ٹریفک کی روانی بحال رکھنے کے لئے موثر اقدامات کیے جائیں۔

خضدار میں ایل پی جی گیس مہنگی، منافع خور دکاندار عوام کو لوٹنے لگے

کم وزن سلنڈرز کی شکایات، عوام کا ڈپٹی کمشنر اور اسسٹنٹ کمشنر سے فوری کارروائی

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار میں ایل پی جی گیس کے نرخ پر عدم توجہی کے باعث منافع خور دکاندار عوام کو دونوں ہاتھوں سے لوٹنے لگے ہیں شہر بھر میں ایرانی ایل پی جی گیس 350 روپے فی کلو کے حساب سے فروخت کی جارہی ہے گزشتہ چند ہفتوں سے گیس کی قیمتوں میں مصنوعی اضافے نے غریب اور متوسط طبقے کا بجٹ مکمل طور پر درہم برہم کر دیا ہے ضلع بھر میں قیمتوں کا کوئی چیک اینڈ بیلنس موجود نہیں اور دکاندار اپنی مرضی کے نرخ وصول کر رہے ہیں بعض علاقوں میں تو گیس سلنڈر بھی مقررہ وزن سے کم بھر کر مہنگے داموں فروخت کیے جا رہے ہیں جس پر کوئی پوچھنے والا نہیں عوامی حلقوں نے ڈپٹی کمشنر خضدار اور اسسٹنٹ کمشنر خضدار سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کیا اور کہا کہ اگر فوری کارروائی نہ کی گئی تو سردیوں میں غریب طبقے کے لیے کھانا پکانا بھی مشکل ہو جائے گا انہوں نے مطالبہ کیا کہ ضلع بھر میں پرائس کنٹرول مجسٹریس کی ٹیمیں تشکیل دے کر منافع خوروں کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے عوام نے کہا کہ انتظامیہ گراں فروشوں کے خلاف کارروائی کر کے عام شہریوں کو ریلیف فراہم کریں۔

سوراب 20 برس سے گرلز ڈگری کالج کا تعمیراتی منصوبہ تشنہ تکمیل

طالبات کو اعلیٰ تعلیم کیلئے پریشانی کا سامنا حکومتی غفلت پر عوام میں شدید تشویش، نامکمل عمارت وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ خستہ حالی کا شکار ہو رہی ہے، عوامی حلقے

سوراب (نامہ نگار) ضلع سوراب کی طالبات کے لیے قائم کیا جانے والا گرلز ڈگری کالج گزشتہ تقریباً بیس برس سے عدم تکمیل کا شکار ہے۔ منصوبے پر کروڑوں روپے خرچ ہونے کے باوجود عمارت آج تک مکمل نہ ہو سکی، جس کے باعث علاقے کی سینکڑوں طالبات اعلیٰ تعلیم کے بنیادی حق سے محروم ہیں۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ متعدد حکومتیں تبدیل ہوئیں، نمائندے آئے اور گئے، مگر اس اہم تعلیمی منصوبے کو مکمل کرنے کی جانب سنجیدہ پیش رفت نہ ہو سکی۔ والدین، سماجی رہنماؤں اور طالبات نے شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ گرلز ڈگری کالج کی عدم فعالیت کے باعث طالبات بوائز ڈگری کالج سوراب میں تعلیم حاصل کرنے پر مجبور ہیں ان کے علاوہ بیشتر طالبات کو یا تو اپنی تعلیم ادھوری چھوڑنا پڑتی ہے یا پھر دور دراز شہروں کا رخ کرنا پڑتا ہے، جو ہر خاندان کے لیے ممکن نہیں۔ خصوصاً غریب اور متوسط طبقے کی طالبات اس صورتحال سے سب سے زیادہ متاثر ہو رہی ہیں۔ اہلیان سوراب کے مطابق اگر گرلز ڈگری کالج بروقت مکمل ہو جاتا تو سوراب اور گرد و نواح کی ہزاروں طالبات کو گھر کے قریب معیاری اعلیٰ تعلیم کی سہولت میسر آ سکتی تھی۔ مگر افسوس کہ یہ منصوبہ گزشتہ دو دہائیوں سے سرکاری عدم توجہی، اور انتظامی غفلت کی نذر ہو چکا ہے۔ نامکمل عمارت وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ خستہ حالی کا شکار ہو رہی ہے، جس سے قومی خزانے کو بھی نقصان پہنچ رہا ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 6

Dated: 09 JUL 2026 Page No.

زیارت اور دالبندین میں سیکورٹی فورسز کی کارروائیاں

زیارت اور دالبندین میں سیکورٹی فورسز اور پولیس نے کامیاب کارروائیوں کے دوران 21 دہشت گردوں کو ہلاک کرکے بھاری مقدار میں اسلحہ بارود قبضہ میں لے لیا ہے تاہم فرائض کی انجام دہی کے دوران 9 پولیس اہلکاروں نے جام شہادت نوش کیا۔ پاکستان دہشت گردی کے ناسور کے خاتمے کے لیے پرعزم ہے۔ قوم اپنے ان بہادر سپوتوں کی قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھے گی۔ یہ حقیقت روز روشن کی طرح واضح ہو چکی ہے کہ دہشت گرد عناصر بلوچستان کے امن ترقی اور خوشحالی کے دشمن ہیں۔ ان کا مقصد ترقیاتی منصوبوں کو نقصان پہنچانا، عوام میں خوف و ہراس پھیلانا اور صوبے کو عدم استحکام سے دوچار کرنا ہے۔ لیکن بلوچستان کے باشعور عوام ان عناصر کے عزائم کو سمجھ چکے ہیں اور ان سے بیزار ہو کر ریاستی اداروں کے ساتھ تعاون کر رہے ہیں۔ عوامی تعاون دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ایک فیصلہ کن قوت ثابت ہوا ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ حکومت بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں انٹیلیجنس پر مبنی آپریشنز کو مزید مؤثر بنائے اور تیز کرے تاکہ دہشت گرد نیٹ ورکس، ان کے سہولت کاروں اور مالی معاونت کے ذرائع کا مکمل خاتمہ کیا جا سکے۔ اسی طرح سرحد پار سے دہشت گردوں کو ملنے والی افرادی، مالی اور اسلحہ جاتی کمک روکنے کے لیے سرحدی نگرانی، سفارتی اقدامات اور بین الادارہ جاتی تعاون کو مزید مضبوط بنایا جائے۔ امن مستحکم ہو گا تو بلوچستان میں سرمایہ کاری بڑھے گی، ترقی کے نئے دروازے کھلیں گے اور بلوچ عوام خوشحالی، استحکام اور بہتر مستقبل کی جانب گامزن ہوں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 09 JUL 2026 Page No. 2 6

دہشت گردی کے خلاف فیصلہ کن معرکہ اور ریاستی عزم

ضلع زیارت کے علاقے کھما گی نیر تحری میں بلوچستان پولیس پر ہونے والا دہشت گرد حملہ ایک انتہائی افسوسناک اور قابل مذمت ہے، جس میں دو ایس ایچ او زسمیت نو پولیس افسران اور اہلکاروں نے وطن کے امن و استحکام کی خاطر اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ یہ سانحہ ایک مرتبہ پھر اس حقیقت کو اجاگر کرتا ہے کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے خلاف جنگ ابھی ختم نہیں ہوئی اور امن دشمن عناصر صوبے کے استحکام، ترقی اور قومی یکجہتی کو نقصان پہنچانے کے لیے مسلسل سرگرم ہیں۔ تاہم حملے کے فوری بعد سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی جانب سے بڑے پیمانے پر مشترکہ کلیئرنس آپریشن کے دوران پندرہ دہشت گردوں کی ہلاکت اس بات کا ثبوت ہے کہ ریاست دہشت گردی کے خلاف بھرپور صلاحیت اور عزم کے ساتھ میدان میں موجود ہے۔ شہید ہونے والے پولیس افسران اور اہلکاروں نے جس جرات، بہادری اور فرض شناسی کا مظاہرہ کیا، وہ پوری قوم کے لیے باعث فخر ہے۔ ایس ایچ او محمد حسین، ایس ایچ او محبت خان، اے ٹی ایف انچارج ہیڈ کانسٹیبل سیف اللہ اور دیگر شہداء نے اپنے خون سے یہ ثابت کیا کہ قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکار کسی بھی خطرے کے سامنے جھکنے کے لیے تیار نہیں۔ ان کی قربانیاں نہ صرف بلوچستان بلکہ پورے پاکستان کے امن کی بنیاد ہیں، اور قوم ہمیشہ ان کے احسان کو یاد رکھے گی۔ اس واقعے کے بعد فرنٹیئر کور، بلوچستان پولیس، محکمہ انسداد دہشت گردی، اسپیشل آپریشنز ونگ اور اینٹی ٹیررسٹ فورس کی مشترکہ کارروائی مختلف اداروں کے درمیان مؤثر رابطے اور پیشہ ورانہ صلاحیت کی عکاسی ہے۔ دشوار گزار پہاڑی علاقوں میں کئی گھنٹوں تک جاری رہنے والے آپریشن میں دہشت گردوں کے ٹھکانوں کا خاتمہ، متعدد دہشت گردوں کی ہلاکت، لاپتہ اہلکار کی بحفاظت بازیابی اور دیگر اہلکاروں کا محفوظ مقام تک پہنچ جانا اس امر کی نشاندہی کرتا ہے کہ اگر اداروں کو بروقت انٹیلی جنس، جدید وسائل اور مکمل تعاون میسر ہو تو دہشت گردی کے خلاف مؤثر نتائج حاصل کیے جا سکتے ہیں۔ تاہم یہ بھی حقیقت ہے کہ صرف عسکری کارروائیاں دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے کافی نہیں ہوتیں۔ دہشت گردی ایک پیچیدہ مسئلہ ہے، جس کے تدارک کے لیے سیکیورٹی اقدامات کے ساتھ ساتھ مؤثر انٹیلی جنس نیٹ ورک، سرحدی نگرانی، دہشت گردوں کے سہولت کاروں کے خلاف بلاامتیاز کارروائی، جدید ٹیکنالوجی کا استعمال، نوجوانوں کو انتہا پسندی سے محفوظ رکھنے کے لیے تعلیمی و سماجی پروگرام، اور متاثرہ علاقوں میں ترقیاتی منصوبوں پر تیز رفتار عمل درآمد بھی ناگزیر ہے۔ جب عوام خود کو ریاست کے ساتھ مضبوطی سے وابستہ محسوس کریں گے تو دہشت گرد عناصر کے لیے اپنی جڑیں مضبوط کرنا ممکن نہیں رہے گا۔ حکومت بلوچستان کی جانب سے یہ اعلان کہ شہداء کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی اور دہشت گردوں کے مکمل خاتمے تک کارروائیاں جاری رہیں گی، ایک مضبوط سیاسی اور انتظامی عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ تاہم اس عزم کو مستقل مزاجی، شفاف پالیسی، ادارہ جاتی اصلاحات اور قومی اتفاق رائے کے ذریعے عملی شکل دینا ضروری ہے تاکہ دہشت گردی کے خلاف کامیابیاں عارضی نہیں بلکہ دیرپا ثابت ہوں۔ اس موقع پر شہداء کے اہل خانہ کا خیال رکھنا بھی ریاست کی اولین ذمہ داری ہے۔ ان کے لیے مالی معاونت، بچوں کی تعلیم، علاج، روزگار اور دیگر فلاحی سہولتوں کو یقینی بنایا جانا چاہیے تاکہ قوم اپنے محافظوں کے خاندانوں کے ساتھ عملی طور پر کھڑی نظر آئے۔ یہی رویہ قانون نافذ کرنے والے اداروں کے حوصلے کو مزید بلند کرے گا۔ بلوچستان پاکستان کا سب سے بڑا اور قدرتی وسائل سے مالا مال صوبہ ہے۔ اس کی ترقی، امن اور استحکام نہ صرف صوبے بلکہ پورے ملک کی معاشی خوشحالی، علاقائی تجارت اور قومی سلامتی سے جڑے ہوئے ہیں۔ دہشت گرد عناصر دراصل اسی ترقی کے عمل کو سبوتاژ کرنا چاہتے ہیں، لیکن ریاست، عوام اور سیکیورٹی اداروں کے باہمی اتحاد اور مستقل مزاجی سے ان کے عزائم ناکام بنائے جا سکتے ہیں۔ زیارت کا یہ سانحہ ہمیں یاد دلاتا ہے کہ امن کی قیمت ہمیشہ قربانیوں سے ادا کی جاتی ہے۔ قوم اپنے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتی ہے اور اس عزم کا اعادہ کرتی ہے کہ ان کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی۔ دہشت گردی کے خلاف جنگ صرف سیکیورٹی اداروں کی نہیں بلکہ پوری قوم کی مشترکہ ذمہ داری ہے، اور اتحاد، اعتماد، قانون کی حکمرانی اور قومی یکجہتی ہی وہ طاقت ہے جو بلوچستان سمیت پورے پاکستان کو ایک پرامن، مستحکم اور خوشحال مستقبل کی طرف لے جا سکتی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 09 JUL 2026 Page No. 27

Terror surge

The escalating wave of terror in the Urak area of Quetta and neighboring Ziarat district has plunged the region into profound grief and righteous indignation. In a series of brazen and ruthless armed attacks, terrorists have targeted innocent civilians and valiant police personnel, leaving dozens martyred and scores of others gravely injured. This sudden, bloody surge in violence has shattered the fragile peace of these picturesque regions, turning tourist havens and peaceful communities into mourning grounds. The loss of precious lives, particularly those of the law enforcement personnel who stood as the first line of defense, is a staggering blow that underscores the audacity and growing footprint of militant factions operating in Balochistan.

In the wake of these atrocities, the local populace has refused to remain silent spectators to their own destruction. Outraged and grief-stricken, the residents of Urak and Ziarat have taken to the streets in widespread protest. Blocking main arteries and chanting slogans against state inaction, the demonstrators are demanding nothing short of absolute accountability and immediate protection. Their agitation is not merely a reaction to a singular tragedy, but a culmination of deep-seated anxiety over a visibly deteriorating law and order apparatus. When citizens feel unsafe in their own homes and marketplaces, the social contract between the state and the public is fundamentally severed. The protests are a stark, desperate cry for the restoration of the state's writ.

The current crisis demands an immediate, uncompromising response from the provincial and federal governments. This is not the time for routine condemnations, hollow reassurances, or the formation of toothless inquiry committees. The state must initiate a swift, intelligence-based operation to hunt down the perpetrators and dismantle the facilitators of these heinous attacks. Security around vulnerable public spaces, transit routes, and residential areas in Quetta and Ziarat must be reinforced immediately. Furthermore, the government must prioritize the capacity building of the local police force, ensuring they are equipped with the advanced weaponry and intelligence tools required to counter asymmetrical warfare.

Securing the lives and property of the masses is the primary constitutional obligation of any civilized government. If the state fails to act timely and decisively now, the vacuum will inevitably be filled by chaos, further alienation, and economic ruin for a region heavily reliant on peace. The grievances of the protesting citizens must be addressed with tangible actions, not just political rhetoric. The blood spilled in Urak and Ziarat must serve as a final wake-up call to the authorities to reclaim control and guarantee lasting peace.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 09 JUL 2026 Page No. 28

بلوچستان، بارود کی فصلیں کاشت ہورہی ہے۔۔۔!!

بلوچستان دو بڑے برادر اقوام پر مشتمل صوبہ ہے۔۔۔ صدیوں سے پشتون اور بلوچ اقوام یہاں آباد ہیں۔۔۔ قیام پاکستان کے بعد یہاں کی قیادت نے۔۔۔ بلوچستان کو پاکستان میں ضم کردیا۔۔۔ اس کے بعد بلوچستان میں کیا ہوا ہے۔۔۔ یہ ایک تاریخی دستاویز ہے۔۔۔ ابھی حال ہی میں بلوچستان میں گزشتہ کئی سالوں سے جو شورش جاری ہے۔۔۔ یہ انتہائی تشویشناک صورت حال ہے۔۔۔ جو لوگ ریاست کو چیلنج کر کے بغاوت کررہے ہیں۔۔۔ جو لوگ برسرمیدان رٹ آف دی گورنمنٹ کو چیلنج کررہے ہیں۔۔۔ ان کے خلاف ریاست کی کارروائی ریاست کا حق نہیں بلکہ فریضہ بنتا ہے۔۔۔ جنہوں نے پہاڑوں کو اپنا مسکن بنایا ہے۔۔۔ جنہوں نے عوامی املاک کو یرغمال بنانے کی کوشش کی ہے۔۔۔ جو دن دہاڑے ملکی شاہراہوں پر غریب عوام کی گاڑیوں کو نشانہ بنا رہے ہیں۔۔۔ ریلوے لائن پر دھماکے کرتے ہیں۔۔۔ ریلوے کو کئی بار بم و بارود کا نشانہ بنایا ہے۔۔۔ حتیٰ کہ ریلوے کو ہائی جیک کر کے کئی بے گناہ مسافروں کو شہید کردیا۔۔۔ سرکاری املاک، مقامی پولیس تھانوں اور ایف سی چیک پوسٹوں پر حملے کرتے ہیں۔۔۔ تعلیمی اداروں اور ہسپتالوں کو نشانہ بناتے ہیں۔۔۔ اس پر بلوچستان کے محب وطن عوام نے ہمیشہ ریاست اور سیکورٹی اداروں کا ساتھ دیا ہے۔۔۔ اور آج بھی یہی عزم و استقلال کے ساتھ اپنی ریاست کے ساتھ کھڑے ہیں۔۔۔ کہ شرپسند عناصر کی سرکوبی کی جائے۔۔۔ کیونکہ انہی شرپسندوں کی وجہ سے عوام کو مشکلات کا سامنا ہے۔

آج صورتحال مختلف ہے۔۔۔ آج بلوچستان میں کئی نئے نام بغاوت کے تجربے کررہے ہیں۔۔۔ سابق افغان آرمی، ٹی ٹی پی سمیت کئی نوزائیدہ ناموں سے بغاوت کے شعلے بھڑک رہی ہیں۔۔۔ جو پہاڑوں کی بجائے عوامی آبادی میں طاقت آزمارہے ہیں۔۔۔ اور محب وطن عوام کے گھروں سے نوجوانوں کو اغواء کر کے لاشیں بھیج رہے ہیں۔۔۔ گزشتہ چند روز سے کوئٹہ کے سیاحتی مقام ہنہ اوڑک میں بدترین دہشت گردی جاری ہے۔۔۔ ہنہ اوڑک واقعہ بلوچستان کی تاریخ کا بدترین بدامنی اور امن کی تباہی کی واضح مثال ہے۔۔۔ ایئر پورٹ روڈ پر عوامی احتجاج جاری ہے۔۔۔ عوام رو رہی ہیں۔۔۔ کہ حکومت تمام وسائل کے باوجود دہشت گردوں، مسلح جتھوں کے خلاف کارروائی کرنے۔۔۔ اور عوام کے سرومال کی تحفظ میں ناکام نظر آرہی ہے۔۔۔ اور ایک ہی مطالبہ کررہے ہیں۔۔۔ کہ ہنہ اوڑک کے انسانیت سوز واقعہ میں ملوث عناصر کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے۔۔۔ دہشت گردوں نے 11 نوجوانوں کو اغواء کیا ہے۔۔۔ مغویان کو بحفاظت بازیاب کرایا جائے۔۔۔ کوئٹہ کے سیاحتی مقام ہنہ اوڑک کلی ہیری میں دہشت گردوں کے حملے میں نجیب اللہ، اشرف خان، یونس خان اور گل ریز خان کی شہادتیں ہوئیں ہیں۔۔۔ اور 11 مقامی نوجوانوں کو اغواء کیا گیا ہے۔۔۔ جو تا حال لاپتہ ہیں۔۔۔ ایئر پورٹ روڈ BA مال کے سامنے احتجاج

جاری ہے۔۔۔ مقررین کا دعویٰ ہے۔۔۔ کہ فارم 47 کی نااہل مسلط حکومت عوام کی سرومال کی تحفظ میں ناکام ہو چکی ہے۔۔۔ مسلح جتھوں کا جدید اسلحہ کے ساتھ علاقہ مکینوں پر حملہ آور ہونا۔۔۔ نہتے بے گناہ عوام پر فائرنگ، شہادتیں، شدید زخمی اور اغواء کرنا۔۔۔ حکومت اور ریاستی اداروں کیلئے سوالیہ نشان ہے۔۔۔ ایسے واقعات تسلسل سے جاری ہیں۔۔۔ جس پر حکومت نے خاموشی اختیار کررکھی ہے۔۔۔

بلوچستان کے عوام احتجاج میں اظہار ہمدردی کیلئے پہنچ جاتے ہیں۔۔۔ ہنہ اوڑک کے عوام کے احتجاجی دھرنے کے تمام مطالبات جائز مانتے ہیں۔۔۔ اور ان کی بھرپور حمایت کرتے ہیں۔۔۔ سرکاری اعداد و شمار تو ابھی تک سامنے نہیں آئی ہے۔۔۔ مظاہرین نے چند روز قبل دہشت گردوں کے ہاتھوں مقامی نوجوانوں کو یرغمال بنانے کا لسٹ جاری کردیا ہے۔۔۔ کہ ہنہ اوڑک کے 11 مغویوں میں

ثناء اللہ ولد حاجی محمد اکبر
امیر جان ولد حاجی خان گل
خدائے رحیم ولد حاجی نور محمد
عرفان اللہ ولد محمد زمان
منصور خان ولد سرور خان
محمد داؤد ولد پیر محمد
ثناء اللہ ولد سردار محمد
مطیع اللہ ولد محمد اکبر
سیف الرحمن ولد داد محمد
وزیر محمد ولد اختر محمد

اور عبدالفتح کو دہشت گردوں نے اغواء کیا ہیں۔ مظاہرین اپنے پیاروں کی بحفاظت بازیابی کا مطالبہ کررہے ہیں۔۔۔ مسلح جتھوں کا خاتمہ چاہتے ہیں۔۔۔ امن وامان کے قیام اور عوام کے سرومال کی تحفظ کو یقینی بنانے کا مطالبہ کرتے ہیں۔

بلوچستان میں دوسرا سیاحتی مقام ضلع زیارت میں بھی یہی دہشت گردی جاری ہے۔۔۔ کواس، زندرہ، مانگی ڈیم اور دیگر مقامی آبادیوں میں دہشت گرد دندناتے پھرتے ہیں۔۔۔ عوام نے احتجاجاً زیارت کراس پر دھرنا دیکر ہر قسم ٹریفک کیلئے بند کردیا۔۔۔ حکومت نے دہشت گردوں کے خلاف آپریشن کا فیصلہ کیا۔۔۔ پیر کے دن شام کو مقامی پولیس اہلکار نے آپریشن شروع کیا۔۔۔ پولیس کے ساتھ سرکاری اسلحہ ختم ہوگیا۔۔۔ اور دہشت گردوں نے پولیس کے نوجوانوں کو یرغمال بنالیا۔۔۔ کل 9 پولیس نوجوانوں کی لاشیں ملی۔۔۔ دیگر اہلکار ابھی تک دہشت گردوں کے قبضے میں ہیں۔۔۔ اور دہشت گرد زیارت کے پہاڑوں اور مقامی آبادیوں کے قریب بدستور موجود ہیں۔۔۔ اس خون ریز واقعات کے خلاف زیارت کراس پر عوام کا دھرنا جاری ہے۔۔۔ مسلم باغ سے آگے مین نیشنل ہائی وے پر دھرنا جاری ہے۔۔۔ کوئٹہ میں ہلیلی کے مقام پر دھرنے کا اعلان کیا گیا ہے۔۔۔ پورے صوبے میں ضلعی ہیڈکوارٹرز میں دھرنوں کا اعلان کردیا گیا ہے۔ پرسوں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی خود زیارت کراس دھرنے میں پہنچ گئے۔۔۔ مانگی ڈیم اور زیارت کے مقامی آبادیوں میں دہشت گرد حملے پر سخت احکامات جاری کیے۔۔۔ ایس پی زیارت کو معطل کردیا۔۔۔ اور واقعہ کی تحقیقات کیلئے چیئرمین سی ایم آئی ٹی کی سربراہی میں اعلیٰ سطحی انکوائری کمیٹی تشکیل دیدی۔۔۔ کمیٹی میں سیکریٹری ایس اینڈ جی اے ڈی، سینئر ڈی آئی جی پولیس اور انٹیلی جنس بیورو کے نمائندے شامل ہوں گے۔۔۔ محکمہ داخلہ بلوچستان نے باقاعدہ نوٹیفکیشن جاری کردیا۔۔۔ انکوائری کمیٹی دہشت گرد حملے سے قبل، دوران اور بعد کے تمام واقعات اور سیکیورٹی ردعمل کا جائزہ لے گی۔۔۔ کمیٹی سیکیورٹی اداروں کی تیاری، کمانڈ اینڈ کنٹرول، رابطہ کاری اور ایس او پیز پر عملدرآمد کا تفصیلی جائزہ لے گی۔۔۔ غفلت، کوتاہی، آپریشنل خامیوں یا ذمہ داری کے تعین کی صورت میں متعلقہ افراد کے خلاف کارروائی کی سفارش کی جائیگی۔۔۔ انکوائری کمیٹی مانگی ڈیم اور صوبے کی اہم تنصیبات کے تحفظ کیلئے فوری، درمیانی اور طویل المدتی سیکیورٹی اقدامات تجویز کریگی۔۔۔ مستقبل میں ایسے واقعات کی روک تھام کیلئے پالیسی، ادارہ جاتی اور آپریشنل اصلاحات بھی تجویز کی جائیگی۔۔۔ انکوائری کمیٹی کو ریکارڈ طلب کرنے، افسران کو طلب کرنے، گواہوں کے بیانات لینے، جائے وقوعہ کے معائنے اور ماہرین کی خدمات حاصل کرنے کے مکمل اختیارات دے دیے گئے۔۔۔ انکوائری کمیٹی پندرہ روز کے اندر اپنی رپورٹ حکومت بلوچستان کو پیش کریگی۔۔۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے عوامی احتجاجی مظاہرے سے خطاب کرتے ہوئے کہا۔۔۔ کہ عوام کے جان و مال کے تحفظ میں غفلت یا نااہلی کسی صورت برداشت نہیں کی جائیگی۔۔۔ وہاں کے مقامی نوجوانوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان کے سامنے کچھ سوالات رکھے۔۔۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان کی موجودگی میں انہوں نے سوال اٹھایا۔۔۔ کہ (1) زیارت کے پہاڑوں پر اتنی کثیر تعداد میں نام نہاد دہشت گردوں کے راشن اور خوراکی اجناس کا انتظام کہاں سے ہوتا ہے۔۔۔؟ (2) پہاڑوں پر اتنا بھاری اسلحہ ان دہشت گردوں تک کہاں سے پہنچتا ہے۔۔۔؟ (3) یہ نام نہاد دہشت گرد اتنی بھاری تعداد میں مسلح ہوکر کیسے یہاں تک پہنچے۔۔۔ کہ کسی کو کانوں کان خبر نہ ہوئی۔۔۔؟ کیا یہ آسمان سے اترے یا زمین سے نکل گئے۔۔۔؟ (4) جہاں بھی ہو یہ مل کر رہتے ہونگے۔۔۔ کیونکہ الگ الگ رہ کر اتنی بڑی کارروائیاں کرنا ممکن نہیں ہیں۔۔۔ تو پھر حکومت کو آخر ان کے ٹھکانوں کا کچھ اتہ پتہ کیوں نہیں ہے۔۔۔؟ (5) اگر یہ اسلام پسند ہیں۔۔۔ تو وہ کونسا اسلام ہے۔۔۔ جس کے نفاذ کا راستہ زیارت اور ہنہ کے پہاڑوں سے گزرتا ہے۔۔۔؟ (6) اگر یہ بلوچ آزادی پسند ہیں۔۔۔ تو ان کی آزادی کی منزل زیارت اور ہنہ کے پہاڑوں میں ہی آکر کیوں پھنسی ہوئی ہیں۔۔۔؟ ان کی آزادی سے ہمارے پہاڑوں کا کیا تعلق ہے۔۔۔؟ (7) آزادی، ریاست کے خلاف بغاوت کے حوالے سے غیر اہم علاقوں میں یہ شدت پسند کیوں اپنی سرگرمیاں نہیں کرتے۔۔۔؟ جبکہ وہ علاقے ان کیلئے زیادہ محفوظ بھی ہیں۔۔۔؟ (8) جب تک سیکیورٹی اداروں کا ان علاقوں میں وجود نہیں تھا۔۔۔ تب یہ شدت پسندی یہاں کیوں نہیں تھی۔۔۔؟ (9) مقامی لوگ مارے جاتے ہیں۔۔۔ تو ان کی لاشیں فوری ہسپتال منتقل کی جاتی ہیں۔۔۔ جب شدت پسندوں کی ہلاکت کا دعویٰ کیا جاتا ہے۔۔۔ تو لاشیں کہاں چلی جاتی ہیں۔۔۔؟ (10) سرکاری موقف ہمیشہ گراؤنڈ پر ہونے والے واقعات سے مختلف کیوں ہوتی ہے۔۔۔؟

ممکن ہے ان سوالوں میں کچھ غیر اہم سوالات بھی ہونگے۔۔۔ لیکن ریاست کے ایک ذمہ دار کی حیثیت سے میر سرفراز بگٹی کو ان سوالات کا جواب دینا چاہیے۔۔۔ عوام کو مطمئن کرنا چاہیے۔۔۔ میں اس بات سے ہزار درجے متفق ہوں۔۔۔ کہ بلوچستان میں دہشت گردانہ کارروائیوں میں بھارت ملوث ہے۔۔۔ دہشت گردوں کو بھارت کی پشت پناہی حاصل ہے۔۔۔ افغان سرزمین کو بھی بھارتی دہشت گردی کیلئے استعمال کیا گیا ہے۔۔۔ جس کی واضح ثبوت پاکستان نے پیش بھی کیئے۔۔۔ لیکن زیارت کراس پر جاری دھرنے کے نوجوانوں نے۔۔۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے سامنے جو سوالات اُٹھائے ہیں۔۔۔ حکومت اس پر سنجیدگی کا مظاہرہ کریں۔۔۔ اور عوام کو مطمئن کریں۔۔۔ فی الحال تو امن ایک خواب بن کر رہ گیا ہے۔۔۔ لگتا یوں ہے۔۔۔ کہ۔۔۔ بلوچستان میں بارود کی فصلیں کاشت ہورہی ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan News Quetta

Bullet No. 6

Dated: 09 JUL 2026 Page No. 29

ایف سی ہسپتال تربت خدمت انسانیت کی درخشاں مثال

نسیم الحق زاہدی

ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) نے جنوبی بلوچستان میں امن و امان کے قیام، دہشت گردی کے خاتمے، جرائم اور سمگلنگ کی روک تھام کے ساتھ ساتھ عوامی خدمت کے میدان میں بھی ایک نمایاں اور قابل قدر کردار ادا کیا ہے۔ یہ فورس صرف جنوبی بلوچستان کی سرحدوں کی حفاظت اور ریاستی رٹ کے استحکام تک محدود نہیں رہی بلکہ اس نے تعلیم، صحت، روزگار، رفاہ عامہ اور بنیادی سہولیات کی فراہمی جیسے شعبوں میں بھی عملی اقدامات کے ذریعے عوام کے دلوں میں اپنی ایک منفرد شناخت قائم کی ہے۔ ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کی اسی عوام دوست سوچ اور انسانی خدمت کے جذبے کی ایک روشن اور قابل فخر مثال ایف سی ہسپتال تربت ہے، جو جدید طبی سہولیات سے آراستہ ایک ایسا مرکز ہے جس نے ضلع کیچ سمیت ملحقہ علاقوں کے عوام کے لیے علاج و معالجے کی نئی امیدیں روشن کر دی ہیں۔ بلوچستان پاکستان کا رقبے کے لحاظ سے سب سے بڑا صوبہ ہے، لیکن طویل عرصے تک یہاں صحت کی جدید سہولیات کی کمی ایک سنگین مسئلہ رہی۔ جنوبی بلوچستان میں ضلع کیچ جیسے وسیع علاقوں کے عوام کو پیچیدہ بیماریوں یا حادثات کی صورت میں سینکڑوں کلومیٹر کا سفر کر کے کراچی یا کوئٹہ جانا پڑتا تھا۔ اس طویل سفر کے دوران نہ صرف مریض کی جان کو شدید خطرات لاحق رہتے بلکہ غریب خاندانوں پر مالی بوجھ بھی ناقابل برداشت ہو جاتا تھا۔ ایسے حالات میں ایک جدید اور بین الاقوامی معیار کے مطابق ہسپتال کا قیام صرف ایک تعمیراتی منصوبہ نہیں بلکہ عوامی فلاح و بہبود کی جانب ایک اہم تاریخی پیش رفت ہے۔ ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کی جانب سے اسی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے مئی 2025 میں ضلع کیچ میں 120 بستروں پر مشتمل جدید ترین ٹرشری (Tertiary) کیئر ہسپتال کی تعمیر کا آغاز کیا گیا۔ اس منصوبے کا مقصد صرف ایک عمارت کھڑی کرنا نہیں تھا بلکہ جنوبی بلوچستان کے عوام کو وہ تمام طبی سہولیات ایک ہی چھت تلے فراہم کرنا تھا جو اس سے قبل صرف بڑے شہروں تک محدود تھیں۔ آج یہ منصوبہ مکمل طور پر فعال ہے اور ہزاروں مریض جدید طبی سہولیات سے مستفید ہو رہے ہیں۔ ایف سی ہسپتال تربت کو عصری بین الاقوامی طبی معیار کے مطابق تعمیر کیا گیا ہے۔ تین منزلہ جدید عمارت نہ صرف مضبوط، پائیدار اور خوبصورت طرز تعمیر کی عکاس ہے بلکہ اسے مریض دوست ماحول کو مدنظر رکھتے ہوئے تعمیر کیا گیا ہے۔ کشادہ وارڈز، جدید طبی آلات، صاف ستھرا ماحول اور بہترین انتظامی سسٹم اس ہسپتال کو بلوچستان کے نمایاں طبی مراکز میں شامل کرتے ہیں۔ کسی بھی جدید ہسپتال کی اصل پہچان اس کا ایمرجنسی اور ٹراما کیئر نظام ہوتا ہے۔ ایف سی ہسپتال تربت میں چوبیس گھنٹے ایمرجنسی سروس موجود ہے جہاں حادثات، شدید زخمیوں اور ہنگامی طبی صورتحال سے دوچار مریضوں کو فوری علاج فراہم کیا جاتا ہے۔ جدید ریسوسیٹیشن وارڈز (Resuscitation Wards)، لیبارٹری سروس اور جدید ریڈیالوجی سہولیات موجود ہیں۔ ایسے مریض جنہیں پہلے تشخیص کے لیے بڑے شہروں کا رخ کرنا پڑتا تھا، اب وہیں ایف سی ہسپتال تربت میں سی ٹی اسکین، ایم آر آئی، الٹراساؤنڈ، اینڈوسکوپی، برونکوسکوپی اور کولونوسکوپی جیسی جدید تشخیصی سہولیات سے مستفید ہو رہے ہیں۔ علاج کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے صرف جدید مشینری کافی نہیں ہوتی بلکہ انفیکشن کنٹرول اور حفظان صحت کے عالمی اصولوں پر عمل درآمد بھی ضروری ہوتا ہے۔ ایف سی ہسپتال تربت میں اینٹی مائیکروبیل بائیو کلاڈ وال سسٹم (Antimicrobil BiaClad Wall Systems)، پریمیم گرفلور فلورنگ (Premiun Gerflor Flooring) اور جدید سینٹرل اسٹرائل سپلائی ڈیپارٹمنٹ (Central Sterile Supply Department-CSSD) قائم کیا گیا ہے تاکہ مریضوں کو جراثیم سے پاک، محفوظ اور صحت مند ماحول میسر آ سکے۔ یہ خصوصیات اس امر کی عکاس ہیں کہ ہسپتال کی تعمیر میں معیار کو ہر مرحلے پر ترجیح دی گئی ہے۔ اس ہسپتال کی ایک اہم خوبی یہ بھی ہے کہ یہاں مختلف شعبوں کے ماہر اور تجربہ کار ڈاکٹرز اپنی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ جنرل میڈیسن، جنرل سرجری، آرتھوپیڈکس، شعبہ اطفال، ناک، کان اور گلہ (ENT)، ڈینٹل، فزیوتھراپی، میکسیلوفیشل سرجری، ریڈیالوجی، گائناکالوجی، یورالوجی، نیورو سرجری، ویسکولر اور تھوراسک سرجری جیسے شعبے اس کو ایک مکمل ٹرشری کیئر ہسپتال کا درجہ دیتے ہیں۔ اس کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ مریضوں کو مختلف بیماریوں کے علاج کے لیے الگ الگ شہروں کا رخ نہیں کرنا پڑتا بلکہ انہیں ایک ہی جگہ پر تمام طبی سہولیات میسر ہو گئی ہیں۔ ماں اور بچے کی صحت ہر معاشرے کی ترقی کا بنیادی اشاریہ سمجھی جاتی ہے۔ ایف سی ہسپتال تربت میں اس پہلو کو خصوصی اہمیت دیتے ہوئے نوزائیدہ بچوں کے انتہائی نگہداشت یونٹ (NICU)، جدید لیبر روم، گائناکالوجی وارڈز، فیملی وارڈز، سرجیکل وارڈز، میڈیکل وارڈز، آئسولیشن روم اور انتہائی نگہداشت یونٹ (ICU) قائم کیے گئے ہیں۔ ان سہولیات سے نہ صرف زچگی کے دوران پیچیدگیوں میں نمایاں کمی آئے گی بلکہ نومولود بچوں کو ابتدائی طبی امداد بھی میسر ہوگی۔ جدید طبی آلات سے آراستہ آپریشن تھیٹرز اس ہسپتال کا ایک اور نمایاں پہلو ہیں، جو مختلف نوعیت کی پیچیدہ سرجریوں کے لیے موزوں ہیں۔ اس کے ساتھ 1.1 میگاواٹ پاور بیک اپ سسٹم، آکسیجن جنریشن پلانٹ، جدید انسینریٹر سسٹم (Incinerator Systen) اور مرکزی ہیٹنگ، وینٹیلیشن اور ایئر کنڈیشننگ (HVAC) کا مربوط نظام ہسپتال کی بلاتعطل کارکردگی کو یقینی بناتا ہے۔ ان سہولیات کی موجودگی کسی بھی جدید طبی ادارے کی بنیادی ضرورت تصور کی جاتی ہے۔ ایک اچھا ہسپتال صرف علاج فراہم نہیں کرتا بلکہ مریض اور اس کے اہل خانہ کے لیے باوقار ماحول بھی فراہم کرتا ہے۔ اسی وژن کے تحت ایف سی ہسپتال تربت میں جدید کیفے ٹیریا، آرام دہ بیرونی نشست گاہ، کانفرنس روم اور جدید لانڈری سسٹم بھی قائم کیا گیا ہے۔ یہ تمام سہولیات اس بات کا ثبوت ہیں کہ ہسپتال میں صرف مریض ہی نہیں بلکہ تیمارداروں اور طبی عملے کی ضروریات کو بھی پیش نظر رکھا گیا۔ جنوبی بلوچستان میں اس معیار کے ہسپتال کا قیام صرف صحت کے شعبے میں بہتری تک محدود نہیں بلکہ یہ علاقے کی مجموعی سماجی اور معاشی ترقی میں بھی اہم کردار ادا کرے گا۔ جب کسی علاقے میں بہترین طبی سہولیات دستیاب ہوں تو عوام کا اعتماد بڑھتا ہے، مقامی سطح پر روزگار کے مواقع پیدا ہوتے ہیں، نوجوان ڈاکٹرز اور طبی ماہرین کو خدمات انجام دینے کا بہتر ماحول ملتا ہے اور لوگوں کی زندگیوں میں مثبت تبدیلی آتی ہے۔ ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) جنوبی بلوچستان کی ترقی و خوشحالی کی ضامن

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Tribune Express Karachi

Bullet No. 7

Dated: 08 JUL 2026 Page No 3

Bugti lauds forces for successful Ziarat operation

OUR CORRESPONDENT
QUETTA

Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti has expressed satisfaction over the successful clearance operation carried out by police and security forces against terrorists of Fitna al-Khawarij in Ziarat district.

Sarfraz Bugti said the elimination of terrorists in the operation is clear evidence of the bravery, professionalism, and effective strategy of Balochistan Police and security forces. He commended the courage of police personnel who fought valiantly against terrorists, noting that their sacrifices in the line of duty have set an unparalleled example.

"The martyrs of Balochistan Police are saluted by the entire nation. Their sacrifices will never go in vain," Bugti declared. He warned terrorists that Balochistan is a strong fortress of Pakistan, and anyone challenging the writ of the state will face only defeat and destruction.

The chief minister reaffirmed that indiscriminate operations against terrorists and their facilitators will continue until the last militant is eliminated. He stressed that those who raise arms against the state will find no refuge in Balochistan, as the province's soil will be made inhospitable for them.

CamScanner